بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

قبل وضو

بِسْمِ اللّٰہِ — ۱ بار

اللہ کے نام کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ

اللہ کے نام کے ساتھ جو عظمت والا ہے اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں دین اسلام کے

الْاِسْلَامِ اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّ

مطابق اسلام برحق ہے اور

اَلْکُفْرُ بَاطِلٌ — ۱ بار

کفر جھوٹ ہے

دوران وضو

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ

اے اللہ بخش دے میرے گناہ کو

وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَ

اور کشادہ کر دے میرے گھر کو اور

بَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ — ۱ بار

برکت عطا فرما میرے رزق میں

سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَ

پاک ہے تو اے اللہ اور

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

حدیث: فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا وضو نہیں ہوتا جو وضو کرتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا۔ ترمذی، ابن ماجہ، ابوداؤد، احمد۔ حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے ... ابن ماجہ، احمد، ترمذی، ابوداؤد، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۱۸ شمار ۳۶۶

حدیث ۲۵: حضرت ابو موسیٰ اشعری رض کہتے ہیں کہ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وضو کا پانی لے کر آیا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو شروع کیا اور میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے وقت فرما رہے تھے اللھم اغفرلی ذنبی ووسع لی ... میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ یہ دعا فرما رہے تھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں نے دنیا و آخرت کی کوئی چیز چھوڑ دی یعنی میں نے سب کچھ مانگ لیا۔ ابن السنی، ابو موسیٰ اشعری رض، نسائی، حصن حصین صفحہ ۱۵۹ - ۱۶۰

حدیث: فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص وضو کرتے وقت کہے سبحانک اللھم وبحمدک استغفرک واتوب الیک تو یہ الفاظ ایک پرچہ پر لکھ کر مہر لگا دی جاتی ہے ... اور قیامت تک ... طبرانی فی الاوسط، ابی سعید الخدری رض، حصن حصین صفحہ ۱۵۹ - ۱۶۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

بِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ

تیری ہی تعریف ہے بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے اور

اَتُوْبُ اِلَيْكَ ۱ بار

رجوع کرتا ہوں میں تیری طرف

کلی کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى تِلَاوَةِ

اے اللہ! مدد فرما میری قرآن کی تلاوت

الْقُرْاٰنِ وَ ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ

کرنے اور اپنے ذکر اور شکر کرنے

وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ ۱ بار

اور عمدہ طریقے سے اپنی عبادت کرنے میں

ناک میں پانی لیتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِىْ رَائِحَةَ

اے اللہ! کھلانا مجھے ہوا

الْجَنَّةِ وَ لَا تُرِحْنِىْ رَائِحَةَ

بہشت کی اور نہ کھلانا مجھے ہوا

النَّارِ ۱ بار

دوزخ کی

منہ دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِىْ يَوْمَ

اے اللہ! روشن کرنا میرے چہرے کو جس دن

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ

روشن ہوں گے کچھ چہرے اور سیاہ ہوں گے

وُجُوْهٌ ١ بار

کچھ چہرے

دایاں ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ كِتَابِىْ

اے اللہ! عطا کرنا مجھے میری کتاب

بِيَمِيْنِىْ وَحَاسِبْنِىْ حِسَابًا

میرے داہنے ہاتھ میں اور حساب لینا میرا آسان

يَّسِيْرًا ١ بار

حساب

بایاں ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِىْ كِتَابِىْ

اے اللہ! نہ عطا کرنا مجھے میری کتاب

بِشِمَالِىْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ

میرے بائیں ہاتھ میں اور نہ پیٹھ کے

ظَهْرِىْ ١ بار

پیچھے سے

سر کا مسح کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِىْ تَحْتَ

اے اللہ! سایہ عطا کرنا مجھے اپنے عرش کے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ

نیچے جس دن کوئی سایہ نہ ہوگا سوائے تیرے

عَرْشِكَ ۱ بار

عرش کے سائے کے

کانوں کا مسح کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ

اے اللہ! شامل کر دے مجھے اُن لوگوں

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ

میں جو سنتے ہیں بات کو

فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۱ بار

پس پیروی کرتے ہیں اچھی بات کی

گردن کا مسح کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ نَجِّنِىْ مِنْ مُّقَطَّعَاتِ

اے اللہ! بچا لینا مجھ کو آگ کے ٹکڑوں سے

النِّيْرَانِ ۱ بار

(شعلوں سے)۔

دایاں پاؤں دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِىْ عَلَى

اے اللہ! ثابت قدم رکھیو مجھے سیدھی

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ يَوْمَ

راہ پر جس دن

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

تَزِلُّ الْاَقْدَامُ ۱ بار

پھسلیں گے بہت سے قدم

بایاں پاؤں دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِىْ

اے اللہ بنادے میرے گناہ کو

مَغْفُوْرًا وَّ سَعْيِىْ مَشْكُوْرًا

بخشا ہوا اور میری کوشش کو قابل قدر

وَّ تِجَارَتِىْ لَنْ تَبُوْرَ ۱ بار

اور بنادے میری تجارت کو ایسا کہ جس میں کبھی نقصان نہ ہو

بعد وضو

اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھاؤ

اور یہ دعا پڑھو

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ

تنہا ہے کوئی شریک نہیں اس کا اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

گواہی دیتا ہوں میں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے

وَ رَسُوْلُهٗ ۳ بار

اور اس کے رسول ہیں۔

حاشیہ ۲: حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ جو وضو سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ۔ اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں جس سے چاہے جنت میں داخل ہو۔ عن عمرؓ مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن ابی شیبہ، ابن سنی۔ تین بار یہ دعا پڑھے عن انسؓ ابن ماجہ، ابن ابی شیبہ، ابن سنی، حصن حصین صفحہ ۱۶۰-۱۵۹ اور بعض روایات میں اس کلمہ کے بعد یہ دعا بھی آئی ہے اللھم اجعلنی من التوابین ...۔ صفحہ ۲۰۴، ترمذی، حصن حصین ۱۵۹-۱۶۰

حاشیہ ۱: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب وضو سے فارغ ہو تو اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھائے۔ عن عمرؓ، ابوداؤد، نسائی، حصن حصین صفحہ ۱۵۹

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ

اے اللہ شامل کر دے مجھے توبہ

التَّوَّابِيْنَ وَ اجْعَلْنِىْ مِنَ

کرنے والوں میں اور شامل کر دے مجھے پاک

الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۱ بار

صاف رہنے والے لوگوں میں

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ

پاک ہے تو اے اللہ اور

بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

تیری ہی تعریف ہے گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ

سوائے تیرے بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے اور رجوع

اِلَيْكَ ۱ بار

کرتا ہوں میں تیری طرف

جب مسجد میں داخل ہو

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ عظمت والے کی اور

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَ سُلْطَانِهِ

اس کے بزرگی والے چہرے کی اور اس کے قدیم

الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

غلبے کی شیطان

الرَّجِيْمِ ۱ بار

مردود سے

جب مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے (اعوذ باللہ العظیم (الخ) جو اس دعا کو پڑھے گا وہ تمام دن شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ (مشکوٰۃ شریف) حصن حصین صفحہ ۱۸۲

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سَلَامٌ عَلَى النَّبِيِّ

سلام ہو نبی

الْاُمِّيِّ ا بار

اُمی صلی اللہ علیہ وسلم پر

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ

اے اللہ کھول دے میرے لیے دروازے

رَحْمَتِكَ ا بار

اپنی رحمت کے

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ

اے اللہ کھول دے ہمارے لیے دروازے

رَحْمَتِكَ وَ سَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ

اپنی رحمت کے اور آسان کر دے ہمارے لیے دروازے

رِزْقِكَ ا بار

اپنے رزق کے

بِسْمِ اللّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلٰى

میں اللہ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں) اور سلام ہو رسول اللہ

رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ عَلٰى سُنَّةِ

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور مطابق طریقے رسول اللہ

رَسُوْلِ اللّٰهِ ا بار

صلی اللہ علیہ وسلم کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ا بار

وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ
اے اللہ بخش دے میرے گناہوں کو

وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ
اور کھول دے میرے لیے دروازے

رَحْمَتِكَ ١ بار
اپنی رحمت کے

مسجد میں داخل ہو چکنے کے بعد

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ
سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک

اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ١ بار
بندوں پر

جب مسجد سے باہر نکلو

سَلَامٌ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
سلامتی ہو نبی امی صلے اللہ علیہ وسلم پر

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ
اے اللہ! بچا لے مجھے شیطان

الرَّجِيْمِ ١ بار
مردود سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ فَضْلِكَ ١ بار
تیرا فضل

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

ص ١
جب مسجد میں داخل ہو تو کہے
اللھم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک۔
ترمذی رح۔ ابن ماجہ رح۔ فاطمہ رض۔ ابن السنی رح۔ ابو داؤد رح۔ حصن حصین صفحہ ۱۸۰۔۱۸۱۔

ص ٢
اور مسجد میں داخل ہونے کے بعد کہے:
السلام علینا و علی عباد اللہ الصالحین
ابن عباس رض۔ موقوفا۔ حاکم رح۔ حصن حصین صفحہ ۱۸۰۔۱۸۱

ص ٣
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب وہاں یعنی مسجد سے نکلے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھے اور کہے اللھم اعصمنی من الشیطان۔
ابو ہریرہ رض۔ نسائی رح۔ ابن ماجہ رح۔ حاکم رح۔ ابن حبان رح۔ ابن السنی رح۔ حصن حصین صفحہ ۱۸۰۔
ابن ماجہ کی روایت میں یہ لفظ الرجیم زیادہ ہے۔

ص ٤
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: اور جب وہاں یعنی مسجد سے نکلے تو کہے اللھم انی اسئلک من فضلک۔
ابی حمید رض۔ مسلم رح۔ ابو داؤد رح۔ نسائی رح۔ حصن حصین صفحہ ۱۸۰۔۱۸۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَةَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی
(میں) اللہ کے نام سے (نکلتا ہوں) اور سلامتی ہو رسول اللہ
رَسُوْلِ اللّٰہِ ۱ بار
صلی اللہ علیہ وسلم پر
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۲
اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ ۱ بار
پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ ۳
اے اللہ! بخش دے میرے گناہوں کو
وَافْتَحْ لِیْٓ اَبْوَابَ
اور کھول دے میرے لیے دروازے
فَضْلِکَ ۱ بار
اپنی رحمت کے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ ۴
اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں
مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِہٖ ۱ بار
شیطان اور اس کے لشکر سے

۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب وہاں یعنی مسجد سے نکلے تو کہے: بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ۔ فاطمہؓ، ابن ماجہ، ابن ابی شیبہ، ترمذی، حصن حصین بیہقی، ابن حجر ۱۸۱-۱۸۲

۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب وہاں یعنی مسجد سے نکلے تو کہے: اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد۔ فاطمہؓ، ابن ماجہ، ابن حجر، حصن حصین بیہقی ۱۸۰-۱۸۲

۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب وہاں یعنی مسجد سے نکلے تو کہے: اللھم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب فضلک۔ فاطمہؓ، ابن ابی شیبہ، ابن ماجہ، ترمذی، حصن حصین ۱۸۰-۱۸۲

۴ حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تم میں سے جب کوئی مسجد سے نکلنے کا ارادہ کرتا ہے، تو ابلیس کا لشکر اس کے ارد گرد جمع ہو جاتا ہے جس طرح شہد کی مکھیاں یعسوب (مکھیوں کے سردار) کے ارد گرد جمع ہو جاتی ہیں۔ تو جب کوئی شخص جو تم میں سے مسجد کے دروازہ پہ، تو کہے: اللھم انی اعوذ بک من ابلیس ... الخ تو جب یہ کلمات کہے تو اسے (ابلیس کا لشکر) کوئی ضرر نہیں پہنچائے گا۔ (عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی) صفحہ ۳۹ شمار ۱۵۵

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

مسجد میں جب کوئی شخص گمشدہ چیز ڈھونڈے تو اُسے یوں کہو

لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ — ۱ بار

اللہ اس (چیز) کو تجھ پر نہ لوٹائے

جب کسی کو مسجد میں اشعار پڑھتے سنو، تو کہو

فَضَّ اللّٰهُ فَاكَ — ۳ بار

اللہ تیرے منہ کو پوپلا کرے

جب گھر سے نکلو

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ — ۱ بار

اللہ کے نام کے ساتھ (نکلتا ہوں) بھروسہ کیا میں نے اللہ پر

بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ التُّكْلَانُ

اللہ کے نام کے ساتھ گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے بھروسہ ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

۴۳ حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جو شخص کسی آدمی کو مسجد میں گمشدہ چیز ڈھونڈتے سنے تو کہے لا ردھا اللہ علیک کیونکہ مسجدیں اس غرض کیلئے نہیں بنائی گئیں۔ عمل الیوم واللیلہ ابن السنی صفحہ ۴۲ شمار ۱۵۱

۴۴ فض اللہ فاک ۳ بار عمل الیوم واللیلہ ابن سنی صفحہ ۴۲/۴۳ شمار ۱۵۳

۴۵ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب اپنے گھر سے نکلے تو کہے: بسم اللہ توکلت علی اللہ۔ ام سلمہ رض۔ ابوداؤد، ابن ماجہ، حاکم، حصن حصین صفحہ ۱۷۷

۴۶ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب گھر سے نکلے تو کہے: بسم اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ التکلان علی اللہ۔ ابوہریرہ رض، حاکم، ابن ماجہ، ابن سنی، حصن حصین صفحہ ۱۷۷

۴۷ حضرت ثوبان رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مسجد میں کسی شخص کو شعر پڑھتے دیکھو تو کہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

عَلَى اللّٰهِ — ۱ بار
اللہ ہی پر

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ ہم پناہ لیتے ہیں تیری اس

اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزَلَّ اَوْ نَضِلَّ
بات سے کہ ہم پھسل جائیں یا ہم پھسلا دیں یا گمراہ کردیں کسی کو

اَوْ نَظْلِمَ اَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَا اَوْ
یا ہم زیادتی کریں یا ہم پر زیادتی کی جائے یا

نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا — ۱ بار
ہم جہالت دکھائیں یا ہم پر جہالت دکھائی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ
اس سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کروں کسی کو یا پھسل جاؤں

اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ
یا پھسلایا جاؤں میں یا ظلم کروں میں یا مجھ پر ظلم کیا جائے

اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَیَّ — ۱ بار
یا جہالت دکھاؤں میں یا جہالت دکھائی جائے مجھ پر

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى
(میں) اللہ کے نام سے (گھر سے نکلتا ہوں) بھروسہ کیا ہے میں نے اللہ

اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
پر کوئی تدبیر اور طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر

بِاللّٰهِ — ۱ بار
اللہ کی مدد سے۔

۲۰ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب اپنے گھر سے نکلے تو یہ کہے: اللھم انا نعوذ بک ان نزل الخ۔ ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ، حاکم، ابن السنی، حصن حصین صفحہ ۱۴۸۔
(حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) جب کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر سے نکلتے تو آسمان کی طرف نظر اٹھا کر فرماتے: اللھم انی اعوذ بک ان اضل او اضل الخ۔ ابو داؤد، ابن ماجہ، حصن حصین صفحہ ۱۴۸۔

۲۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب آدمی گھر سے باہر نکلے تو کہے: بسم اللہ توکلت علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ جس وقت وہ یہ کلمات کہتا ہے تو فرشتہ اس کے جواب میں کہتا ہے: ہدیت وکفیت ووقیت (یعنی اے اللہ کے بندے ہدایت دیا گیا تو اور کفایت کی گئی تو اور محفوظ کیا گیا تو) (پس یہ سن کر) شیطان الگ ہٹ جاتا ہے۔ اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے کہ تو کیونکر اس شخص پر قابو پاسکتا ہے جس کو ہدایت دی گئی اور کفایت کیا گیا اور محفوظ رکھا گیا برائیوں سے۔ انس رض۔ ابو داؤد رح۔ ترمذی رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۴۱۱ نمبر ۲۳۱۵

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

مفلس آدمی جب گھر سے نکلے تو کہے

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَ دِیْنِیْ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِیْ بِقَضَائِكَ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْمَا قُدِّرَ لِیْ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَا اَخَّرْتَ وَ لَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ — ا بار

اللہ کے نام کی برکت میرے نفس پہ اور میرے مال پہ اور میرے دین پر۔ اے اللہ مجھے اپنی قضا سے راضی کر اور مجھے اس چیز میں برکت دے جو میرے مقدر ہو چکی ہے یہاں تک کہ میں مؤخر چیز کی جلدی نہ چاہوں اور جلدی ملنے والی چیز کی تاخیر کا طلبگار نہ ہوں

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جب کسی پر رزق کی تنگی ہو، تو اسے کونسی چیز روکتی ہے کہ جب وہ اپنے گھر سے نکلے، (وہ کلمات یہ ہیں) بسم اللّٰه علٰی نفسی ومالی ودینی ..... الخ

عمل الیوم واللیلۃ (ابن سنیؒ) صفحہ ۹۵ شمارہ ۳۵۰

جب گھر میں داخل ہو تو کہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانِیْ وَ اٰوَانِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَ سَقَانِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ — ا بار

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے میری کفایت کی اور مجھے ٹھکانا دیا۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے کھلایا اور پلایا اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ پر بہت احسان اور فضل فرمایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے دوزخ سے پناہ دینا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت جب گھر میں واپس تشریف لاتے تو فرماتے: الحمد للّٰه الذی کفانی ..... الخ

عمل الیوم واللیلۃ ابن سنیؒ صفحہ ۴۲ شمارہ ۱۵۸

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

جب گھر میں داخل ہو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی

الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ
اندر آنے کی اور بھلائی باہر نکلنے کی اللہ کے

اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا
نام سے ہم داخل ہوتے ہیں اور اللہ کے نام سے ہم باہر نکلتے ہیں

وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ۱ بار
اور ہم اپنے پروردگار اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ
سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی

اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۱ بار
رحمت اور اُس کی برکتیں

جب بیت الخلاء میں داخل ہو

بِسْمِ اللّٰہِ ۱ بار
اللہ کے نام سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ۱ بار
گندی ناپاک روحوں سے، وہ مذکر ہوں یا مؤنث ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

اَلرِّجْسِ النَّجَسِ الْخَبِیْثِ

پلیدی سے نجاست سے خباثت سے

الْمُخْبِثِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۱ بار

خباثت والے شیطان رجیم سے

یَا ذَا الْجَلَالِ ۵ ۱ بار

اے بزرگی والے

جب بیت الخلاء سے نکلو تو کہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنَّا ۶

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہم سے

الْحُزْنَ وَالْاَذٰی وَعَافَانِیْ ۱ بار

غم کو اور تکلیف کو دور کیا اور عافیت بخشی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْسَنَ اِلَیَّ ۷

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ جس نے اول اور

فِیْ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ ۱ بار

آخر میں مجھ پر احسان کیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَہٗ ۸

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں چکھائی مجھے اس (کھانے) کی

وَاَبْقٰی فِیَّ قُوَّتَہٗ وَاَذْھَبَ

لذت اور باقی رکھی اس کی قوت اور دور کی مجھ سے

عَنِّیْ اَذَاہُ ۱ بار

اس کی تکلیف

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب بیت الخلاء سے باہر نکلو

غُفْرَانَكَ ۱ بار

بخشش چاہتا ہوں میں تیری

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ

تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے

اَذْهَبَ عَنِّى الْاَذٰى وَ

دور کر دی مجھ سے تکلیف اور

عَافَانِىْ ۱ بار

تندرستی عطا کی مجھے۔

جب استنجا کرنے لگو

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ

اللہ بزرگی والے کے نام سے اور

بِحَمْدِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

اسی کی تعریف کے ساتھ سب تعریفیں اسی کے لیے ہیں دین

دِيْنِ الْاِسْلَامِ اَللّٰهُمَّ

اسلام کے مطابق اے اللہ!

اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَ

شامل کردے مجھے توبہ کرنے والوں میں اور

اجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

شامل کردے مجھے ان پاک صاف رہنے والے لوگوں میں

الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ

جن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور

---

۱ حضرت عائشہ صدیقہ رض کہتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاخانہ سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے: غفرانک۔ عائشہ رض ترمذی ۷/۱۔ ابن ماجہ ۱/۲۔ دارمی ۱/۸۶۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۳۲۸ صفحہ ۱۱۳

۲ حضرت انس رض کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاخانہ سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے: الحمد للہ الذی اذہب عنی الاذی و عافانی۔ انس رض ابن ماجہ ۷/۱۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۳۳۰ صفحہ ۱۱۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۱ بار

نہ وہ غمگین ہوں گے

جب استنجا ر کر چکو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے بنایا ہے

الْمَآءَ طَهُوْرًا وَّ الْاِسْلَامَ

پانی کو پاک کرنے والا اور بنایا اسلام کو

نُوْرًا قَآئِدًا وَّ دَلِيْلًا اِلَى

ایسا نور جو رہنمائی کرنے والا ہے آگے لگ کر اور پہنچانے والا ہے

اللّٰهِ وَ اِلٰى جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ط

اللہ تک اور نعمتوں سے بھری ہوئی جنت تک

اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِىْ وَ طَهِّرْ

اے اللہ! محفوظ کر دے میری شرمگاہ اور پاک صاف بنا دے

قَلْبِىْ وَامْحَصْ ذُنُوْبِىْ ۱ بار

میرے دل کو اور مٹا دے میرے گناہ

جب بیوی سے صحبت کرنے لگو

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا

اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ! دور رکھنا ہمیں

الشَّيْطٰنَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطٰنَ

شیطان کو اور دور رکھنا شیطان کو

مَا رَزَقْتَنَا ۱ بار

اس سے جو تو ہمیں عطا کرے۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اپنی بیوی سے صحبت کرنیکا ارادہ کرے اس کو یہ چاہیئے کہ یہ دعا پڑھے: بسم اللہ اللھم جنبنا الشیطن و جنب الشیطن ما رزقتنا.

پس اگر مقدر ہوا عورت و مرد کے لیے بچہ اس جماع سے بھی تو اس کو شیطان نقصان نہیں پہنچا سکیگا۔ ابن عباس رض۔ بخاری رح مسلم رح مشکوٰۃ شریف جلد اول نمبر ۲۲۸۹۔ صفحہ ۴۰۷۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

جب انزال ہو

اَللّٰھُمَّ لَا تَجۡعَلۡ لِلشَّیۡطٰنِ
اے اللہ نہ بنانا شیطان کا

فِیۡ مَا رَزَقۡتَنِیۡ نَصِیۡبًا ۱ بار
اس میں جو تو مجھے عطا کرے کوئی حصہ

جب غصہ آئے

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّجِیۡمِ ۱ بار
مردود سے

غصہ کے وقت یہ پڑھو

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ اِغۡفِرۡ لِیۡ
اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے رب مجھے

ذَنۡبِیۡ وَاَذۡھِبۡ غَیۡظَ قَلۡبِیۡ
بخش دے میرے گناہ اور دور کر دے میرے دل کا غصہ

وَاَجِرۡنِیۡ مِنۡ مُّضِلَّاتِ
اور پناہ دے مجھے گمراہی میں ڈالنے والے

الۡفِتَنِ ۱ بار
فتنوں سے

ف — فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انزال ہو تو کہے اللّٰھم لا تجعل للشیطٰن فی ما رزقتنی نصیبا۔ اے اللہ جو چیز تو مجھ کو عطا کرے اس میں شیطان کا کچھ حصہ نہ کر۔ ابن مسعود رض — ابن ابی شیبہ، حصن حصین صفحہ ۲۴۲

ف — حضرت سلیمان بن صرد رض سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ دو آدمی حاضر ہوئے، آپس میں گالیاں دینے لگے۔ ان میں سے ایک شخص دوسرے کو غصہ میں بھرا ہوا گالیاں دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ تھا، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایک کلمہ جانتا ہوں اگر یہ اس کو کہہ لے تو اس کا غصہ جاتا رہے اور وہ اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم ہے۔ صحابہ نے اس شخص سے کہا کیا تو سنتا نہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں۔ اس شخص نے کہا میں دیوانہ نہیں ہوں۔ سلیمان بن صرد رض، بخاری و مسلم — مشکوٰۃ شریف جلد اول، شمار ۲۲۹۱ — صفحہ ۴۰

ف — حضرت عائشہ صدیقہ رض سے روایت ہے، فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے غصہ کے وقت یہ پڑھنے کے متعلق فرمایا: اللھم رب محمد… الخ — عمل الیوم واللیلۃ صفحہ ۱۲۲ شمار ۴۵۵ ابن سنی رح

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب مُرغ کی آواز سنو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

فَضْلِكَ ۱ بار
تیرا فضل

جب گدھے یا کُتّے کی آواز سنو

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّجِيْمِ ۱ بار
مردود سے

۴۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم مرغ کے بولنے کی آواز سنو تو اللہ سے اس کا فضل طلب کرو اس لئے کہ وہ فرشتے کو دیکھ کر بولتا ہے۔ اور جب تم گدھے کی آواز سنو ۴۴

۴۴ تو اللہ کے ذریعے پناہ مانگو شیطان سے اس لئے کہ گدھا شیطان کو دیکھ کر بولتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رض - بخاری و مسلم - مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۰۷ شمار ۲۲۹۲

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب کھانا کھانے لگو

بِسْمِ اللّٰهِ — ۱ بار

اللہ کے نام کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ — ۱ بار

اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی برکات پر

جب جُذامی یا آفت زدہ کے ساتھ کھانا کھانے لگو

بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَ تَوَكُّلًا عَلَيْهِ — ۱ بار

اللہ کے نام کے ساتھ اعتماد کرتے ہوئے اللہ پر اور بھروسہ رکھتے ہوئے اسی پر

ف۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کھانا سامنے آئے تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو اور اپنے سامنے سے کھاؤ ... عمرو بن ابی سلمہ رض ۔ ترمذی رح، نسائی رح، بخاری رح، مسلم رح ۔ حصن حصین صفحہ ۲۵۲ ۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شیطان اس کھانے کو حلال سمجھتا ہے جس پر اللہ کا نام نہیں لیا جاتا ... حذیفہ رض ۔ مسلم رح ۔ حصن حصین صفحہ ۲۵۲

ف۲ اور اس حدیث میں جس میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رض و عمر رض کے ابو الہیثم رض کے گھر جا کر تر کھجوریں اور گوشت کھانے اور ٹھنڈا پانی پینے کا ذکر ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد مذکور ہے کہ یقیناً یہی وہ نعمت ہے جس کے متعلق تم سے قیامت کے روز پوچھا جائے گا ۔ یہ بات صحابہ کرام رض کو دشوار معلوم ہوئی تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہیں ایسی چیز ملے اور تم کھانا شروع کرو تو کہو: بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ اور جب سیر ہو جاؤ تو کہو: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هُوَ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ عَلَيْنَا وَاَفْضَلَ ۔ بے شک یہ اس (نعمت) کا شکریہ اور بدلہ ہے ۔ ابو ہریرہ رض ۔ حاکم رح ۔ حصن حصین ۲۵۵

ف۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کوئی جذامی یا آفت زدہ (مریض) کے ساتھ کھانے لگے تو کہے: بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَ تَوَكُّلًا عَلَيْهِ ۔ جابر رض ۔ ترمذی رح، ابو داؤد رح، ابن ماجہ رح، ابن حبان رح، حاکم رح، ابن السنی رح ۔ حصن حصین صفحہ ۲۵۵-۲۵۶

حضرت وحشی بن حرب رض سے روایت ہے کہ صحابہ رض نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کھاتے ہیں اور سیر نہیں ہوتے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید تم الگ الگ کھاتے ہو ۔ عرض کیا ہاں ۔ فرمایا اکٹھے ہو کر کھایا کرو اور اللہ کا نام لیا کرو تمہارے لیے اس میں برکت ہو گی ۔ ابو داؤد رح، ابن ماجہ رح ۔ حصن حصین صفحہ ۲۵۲ ۔ حضرت ابو سعید خدری رض فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو بھی کھانا کھاتے ہوئے بسم اللہ پڑھتے سنا ... حاکم رح ۔ حصن حصین صفحہ ۲۵۴

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب کھانا سامنے رکھا جائے، تو پڑھو!

۵ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا

اے اللہ! جو کچھ تو نے ہمیں رزق دیا ہے اس میں

رَزَقْتَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

برکت دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا

بِسْمِ اللّٰهِ ۱ بار

اللہ کے نام کے ساتھ (یعنی اللہ کے نام سے کھانا شروع کرتا ہوں)

۶ جب کوئی شخص کھانا کھانے کے وقت بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا بھول جائے، تو جب کھانے سے فارغ ہو جائے۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (سورۂ اخلاص) پڑھے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

۵ حضرت عبداللہ بن عمرو رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا لایا جاتا، تو یہ پڑھا کرتے اللّٰهم بارك لنا... الخ
عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رح صفحہ ۱۳۳/۱۳۲ شمارہ ۴۵۷

۶ حضرت جابر رض سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے، جو شخص کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول جائے، تو جب کھانے سے فارغ ہو جائے ۔۔۔

قُل ھو اللہ احد پڑھے۔ عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رح صفحہ ۱۳۳/۱۳۴ شمارہ ۴۶۰

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

کھانا کھا چکنے کے بعد پڑھو

۱ اَللّٰهُمَّ اَطْعَمْتَ وَ سَقَيْتَ

اے اللہ! تو نے کھانا کھلایا اور تو نے پانی پلایا

وَ اَغْنَيْتَ وَ اَقْنَيْتَ وَ هَدَيْتَ

اور تو نے غنی بنایا اور تو نے قناعت دی اور تو نے ہدایت

وَ اَحْيَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى

دی اور تو نے زندگی بخشی پس تیرے لئے ہی ہے شکر اس پر

مَا اَعْطَيْتَ ۱ بار

کہ جو کچھ تو نے عطا کیا

۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيْنَا

شکر اللہ تعالٰے کا کہ جس نے ہم پر احسان کیا

وَ هَدَانَا وَ الَّذِيْ اَشْبَعَنَا وَ

اور ہمیں ہدایت دی اور (شکر ہے اس کا کہ) جس نے ہمیں سیر ہو کر

اَرْوَانَا وَ كُلَّ الْاِحْسَانِ اٰتَانَا ۱ بار

کھلایا پلایا اور ہر قسم کا احسان فرمایا

۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ

ہر طرح کی حمد و شکر اللہ تعالٰے کے لئے ہے جس نے مجھے

فَاَشْبَعَنِيْ وَ سَقَانِيْ فَاَرْوَانِيْ ۱ بار

پیٹ بھر کر کھانا کھلایا اور سیر ہو کر پانی پلایا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

۱ حضرت عبد الرحمن بن جبیر رض نے ایک ایسے شخص سے روایت بیان کی ہے کہ جس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آٹھ سال تک خدمت کی ہے۔ کہ جب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں کھانا حاضر کیا جاتا، تو بسم اللہ کہتے اور جب فارغ ہو جاتے۔ تو پڑھتے: اللھم اطعمت ... الخ
عمل الیوم واللیلہ / ابن سنی صفحہ ۱۲۵ شمار ۴۶۵

۲ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کھانے سے فارغ ہونے کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے: الحمد للہ الذی من علینا ... الخ
عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رح صفحہ ۱۲۵ شمار ۴۶۶

۳ حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کھانا کھایا، اور سیراب ہو کر پانی پیا پھر کہا: الحمد للہ الذی ... الخ تو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسا وہ پیدائش کے دن (معصوم) تھا۔
عمل الیوم واللیلہ / ابن سنی صفحہ ۱۲۶ شمار ۴۶۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب کھانا کھا چکو

اگر کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ بھول جاؤ تو کھانا کھا چکنے کے بعد یہ کہو

۱ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ ۱ بار

اللہ کے نام کے ساتھ شروع میں اور آخر میں

جب کھانا کھا چکو

۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هُوَ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ عَلَيْنَا وَاَفْضَلَ ۱ بار

سب تعریفیں اس اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں پیٹ بھر کھلایا اور ہمیں سیراب کیا اور انعام کیا ہم پر اور زیادہ دیا اس نے

۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبٰرَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو پاکیزہ ہو بابرکت ہو نہ تو اس پر کفایت کی جائے اور نہ یہ آخری ہو اور نہ اس سے بے نیازی برتی جائے

۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے (اور) اگر کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ بھول جائے تو (بعد میں) یاد ہونے پر: بسم اللہ اولہ و اٰخرہ۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا - ابو داؤد رح - ترمذی رح - نسائی رح - ابن حبان رح - حاکم رح - حصن حصین صفحہ ۲۵۵ -

۲ ابی سعید رض - حاکم رح - حصن حصین صفحہ ۲۵۵ -

۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے (اور) جب کھانے اور پینے سے فارغ ہو جائے تو کہے: الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا الخ ابی امامہ رض - بخاری رح - سنن اربعہ (ابو داؤد رح - ابن ماجہ رح) - نسائی رح - ترمذی رح - حصن حصین صفحہ ۲۵۶ -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَاءَ اللهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

عَنْهُ رَبَّنَا ۱ بار

اے ہمارے پروردگار ! (اس دعا کو قبول فرما)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانَا

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ضرورت کے مطابق کھانا کھلایا

وَ اَرْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّ لَا

اور ہمیں سیراب کیا نہ تو اس پر کفایت کی جائے اور نہ اس پر

مَكْفُوْرٍ ۱ بار

ناشکر گذاری ہو۔

لَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا غَيْرَ

تیرے ہی لیے ہے تعریف اے ہمارے پروردگار ! نہ تو

مَكْفِيٍّ وَّ لَا مُوَدَّعٍ وَّ لَا

اس پر کفایت ہو اور نہ یہ آخری ہو اور نہ

مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا ۱ بار

اس سے بے نیازی برتی جائے اے ہمارے پروردگار اس دعا کو قبول فرما !

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا

وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ

اور ہمیں پلایا اور بنایا ہمیں

الْمُسْلِمِيْنَ ۱ بار

مسلمانوں میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا

وَ سَقٰى وَ سَوَّغَهٗ وَ جَعَلَ

اور پلایا اور اسے آسانی کے ساتھ حلق سے اترنے والا بنایا اور اس کے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

لَهٗ مَخْرَجًا ۱ بار

بے نکلنے کا راستہ بنایا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا مجھے

هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ

یہ کھانا اور دیا اس نے مجھے یہ اس میں

غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ۱ بار

میری کسی تدبیر اور قوت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

۵۲ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ

اے اللہ! برکت عطا فرما ہمیں اس میں

وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ ۱ بار

اور کھلا ہمیں اس سے بہتر کھانا

دودھ پی چکنے کے بعد

۵۳ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَ

اے اللہ! برکت عطا فرما ہمیں اس میں اور

زِدْنَا مِنْهُ ۱ بار

زیادتی عطا فرما ہمیں اس کی

۵۴ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بار

سب تعریفیں ہیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے (دعا بالمعنی)

کھانا کھا چکنے کے بعد ہاتھ دھوتے وقت

۵۵ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ

تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے جو کھلاتا ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

۵۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کھانے اور پینے سے فارغ ہو جائے تو پڑھے، الحمد للہ الذی اطعمنی ھذا … الخ۔ ابو داؤد رح، معاذ بن انس رض، ترمذی رح، ابن ماجہ رح، حاکم رح، ابن سنی رح، حصن حصین صفحہ ۲۵۶۔

۵۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کھانا کھا چکے تو پڑھے: اللھم بارک لنا فیہ واطعمنا خیرا منہ۔ ابن عباس رض، ترمذی رح، ابن ماجہ رح، ابو داؤد رح، حصن حصین صفحہ ۲۵۰۔

۵۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اور) اگر دودھ پیے تو کہے: اللھم بارک لنا فیہ و زدنا منہ۔ ابن عباس رض، ترمذی رح، ابن ماجہ رح، ابو داؤد رح، حصن حصین صفحہ ۲۵۸۔

۵۴ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ”بیشک اللہ تعالیٰ اس بندہ سے خوش ہوتا ہے جو کھائے تو اس کا شکر ادا کرے اور پیئے تو اس کا شکر ادا کرے“ مسلم رح، ترمذی رح، نسائی رح، ابن سنی رح، (عن انس رض) حصن حصین صفحہ ۲۵۸۔

۵۵ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب (کھانا کھانے کے بعد) ہاتھ دھوئے تو کہے: الحمد للہ الذی یطعم ولا یطعم … الخ۔ الحمد للہ الذی اطعم من الطعام و سقی من الشراب و کسی من العری وھدی من الضلالۃ۔ ابو ہریرہ رض، نسائی رح، حاکم رح، ابن حبان رح، حصن حصین صفحہ ۲۵۹۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِىِّ الۡاُمِّىِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

وَلَا يُطۡعَمُ مَنَّ عَلَيۡنَا

اور نہیں کھلایا جاتا اُس نے احسان کیا ہم پر

فَهَدَانَا وَاَطۡعَمَنَا وَسَقَانَا وَ

پس ہمیں ہدایت دی اور اُس نے ہمیں کھلایا اور اس نے ہمیں پلایا اور

كُلَّ بَلَآءٍ حَسَنٍ اَبۡلَانَا

ہر امتحان میں اُس نے ہمیں اچھے اور کامیاب طریقے سے گزارا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ غَيۡرَ مُوَدَّعٍ وَّلَا

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے یہ نہ تو آخری ہو اور نہ

مُكَافَاءٍ وَّلَا مَكۡفُوۡرٍ وَّلَا

ہم پلہ ہو اور نہ اس کی ناشکرگزاری کی جائے اور نہ

مُسۡتَغۡنًى عَنۡهُ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ

اس سے بے نیازی برتی جائے۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں

اَطۡعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَقٰى مِنَ

جس نے کھلایا کھانا اور پلایا

الشَّرَابِ وَكَسٰى مِنَ الۡعُرٰى

مشروب اور لباس پہنایا برہنگی میں

وَهَدٰى مِنَ الضَّلَالَةِ وَ

اور ہدایت دی گمراہی میں اور

بَصَّرَ مِنَ الۡعَمٰى وَفَضَّلَ

بینائی عطا کی اندھے پن میں اور فضیلت بخشی

عَلٰى كَثِيۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقَ

اپنی مخلوق میں بہت سے لوگوں پر

تَفۡضِيۡلًا اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ

کھلی فضیلت تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام

رَبَّنَا

تَقَبَّلۡ مِنَّا

اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ

اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ◯ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

الْعٰلَمِيْنَ　　ا بار

جہانوں کا پروردگار ہے۔

۲ اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَ

اے اللہ! تو نے پیٹ بھر کھلایا اور

اَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا وَ رَزَقْتَنَا

تو نے سیراب کیا تو ہی ہمارے لیے اس کو خوشگوار بنا! اور تو نے ہمیں رزق عطا

فَاَكْثَرْتَ وَ اَطَبْتَ

کیا تو نے بہت زیادہ عطا کیا اور تو نے اچھا رزق عطا کیا

فَزِدْنَا　　ا بار

پس ہمیں زیادہ عطا فرما۔

میزبان اور کھانا کھلانے والے کے لیے دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا

اے اللہ! برکت عطا فرما ان کو اُس رزق میں جو

رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَ

عطا کیا ہے تو نے ان کو پس بخشش دیجیو ان کو اور

ارْحَمْهُمْ　　ا بار

رحم فرمائیو ان پر

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ

اے اللہ! کھلا اسے جس نے

اَطْعَمَنِىْ وَ اسْقِ مَنْ

مجھے کھلایا اور پلا اُسے جس نے

سَقَانِىْ　　ا بار

مجھے پلایا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اور) جب کھانا کھاتے تو یہ پڑھتے: اللھم اشبعت وارویت الخ۔ سعید بن منصور، ابن جبیر رض، ابن ابی شیبہ رح، موقوفًا۔ حصن حصین صفحہ ۲۵۹۔

۴ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اور) میزبان اور کھانا کھلانے والے کے لیے (یہ) دعا کرے: اللھم بارک لھم فیما رزقتھم فاغفر لھم وارحمھم۔ عبداللہ بن بسر رض، مسلم، ترمذی، ابو داؤد، نسائی، ابن ابی شیبہ رح۔ حصن حصین ۲۵۹-۲۶۰

۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اور) میزبان اور کھانا کھلانے والے کے لیے (یہ) دعا کرے: اللھم اطعم من اطعمنی و اسق من سقانی۔ مقداد رض، مسلم رح۔ حصن حصین ۲۵۹-۲۶۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھو

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ ۱ بار

اللہ تمہیں ہنستا ہوا ہی رکھے

جب آئینہ دیکھو

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِىْ

اے اللہ! تو نے خوبصورت بنایا میری شکل کو

فَحَسِّنْ خُلُقِىْ ۱ بار

پس خوبصورت بنا دے میرے اخلاق کو

اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِىْ

اے اللہ! جیسا کہ تو نے اچھا بنایا میری صورت کو

فَاَحْسِنْ خُلُقِىْ وَ حَرِّمْ وَجْهِىْ

اچھا بنا دے میری سیرت کو اور حرام کر دے میرے چہرے کو

عَلَى النَّارِ ۱ بار

آگ پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ سَوّٰى

تعریف اس اللہ کیلئے ہے جس نے موزوں اور برابر بنایا

خَلْقِىْ وَ اَحْسَنَ صُوْرَتِىْ وَ

میری تخلیق کو اور خوبصورت بنایا اس نے میری صورت کو اور

زَانَ مِنِّىْ مَا شَانَ مِنْ

زینت دی اس نے میری ان چیزوں کو کہ عیب دار بنایا ہے اس نے

غَيْرِىْ ۱ بار

دوسروں کی ان ہی چیزوں کو۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب اپنے کسی مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھے تو کہے: اضحک اللہ سنک۔ عمر رض - بخاری رح و مسلم رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۵۲۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے تو کہے: اللھم انت حسنت خلقی فحسن خلقی۔ ابن مسعود رض - ابن حبان رح۔ عائشہ صدیقہ رض - دارمی رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۴۶۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے تو کہے: اللھم کما حسنت خلقی فاحسن خلقی وحرم وجھی علی النار۔ عائشہ صدیقہ رض - بزار رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۴۶۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے تو کہے: الحمد للہ الذی سوی خلقی واحسن صورتی و زان منی ما شان من غیری۔ انس رض - بزار رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۴۶۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا وَ حَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ عِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی
تعریف اُس اللہ ہی کے لیے جس نے موزون بنایا
خَلْقِیْ فَعَدَّلَهٗ وَ صَوَّرَ صُوْرَةَ
میری تخلیق کو اور برابر بنایا اُس کو اور تصویر بنائی اُس نے
وَجْهِیْ فَاَحْسَنَهَا وَ جَعَلَنِیْ مِنَ
میرے چہرے کی اور نہایت خوبصورت بنایا اُس کو اور بنایا اُس نے مجھے
الْمُسْلِمِیْنَ ۱ بار
مسلمانوں میں

جب نیا چاند دیکھو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے

جب پہلی رات کا چاند دیکھو

اَللّٰھُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ
اے اللہ! نکالنا اُس چاند کو ہم پر ساتھ برکت
وَ الْاِیْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ
اور ایمان کے اور ساتھ سلامتی اور
الْاِسْلَامِ وَ التَّوْفِیْقِ لِمَا
اسلام کے اور ساتھ ان اعمال کی توفیق کے جو
تُحِبُّ وَ تَرْضٰی رَبِّیْ وَ
مجھے محبوب اور پسند ہیں رب میرا اور
رَبُّكَ اللّٰهُ ۱ بار
رب تیرا (اے چاند!) اللہ ہی ہے۔

ط فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حبیب پہلی رات کا چاند دیکھتے تو دعا کرتے اللھم اھلہ علینا بالیمن والایمان والسلامۃ والاسلام والتوفیق لما تحب و ترضی ربی وربک اللہ
طلحہ بن عبید اللہ رض
ترمذی ج۲ - ابن حبان ج۲ - دارمی ج۲ - حصن حصین صفحہ ۳۲۲

ط فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حبیب نے آئینہ دیکھنا تو کہتے الحمد للہ الذی سوی خلقی فعدلہ وصور صورۃ وجہی فاحسنہا وجعلنی من المسلمین
انس رض - طبرانی ج - حصن حصین صفحہ ۳۲۳-۳۲۷

ط فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حبیب پہلی رات کا چاند دیکھتے: اللہ اکبر
ابن عمر رض - دارمی ج۲ - حصن حصین صفحہ ۳۲۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ یَاحَیُّ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

ا اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ
اے اللہ دکھلا ہم کو یہ چاند ساتھ امن کے

وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ
اور ایمان کے اور سلامتی اور اسلام کے اے

رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ۱ بار
چاند رب میرا اور تیرا اللہ ہے۔

۲ ھِلَالُ خَیْرٍ وَّ رُشْدٍ ۳ بار
بھلائی اور ہدایت کا چاند

اٰمَنْتُ بِالَّذِیْ خَلَقَکَ ۳ بار
میں ایمان لایا اس ذات پر جس نے تجھے پیدا کیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَآءَ
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو ایک مہینے کو لایا

بِالشَّھْرِ وَ ذَھَبَ بِالشَّھْرِ ۱ بار
اور ایک مہینے کو لے گیا

ھِلَالُ خَیْرٍ وَّ رُشْدٍ اَللّٰھُمَّ
خیر و ہدایت کا چاند ہو اے اللہ!

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذَا
میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس

الشَّھْرِ وَ خَیْرِ الْقَدْرِ وَ اَعُوْذُ
مہینے کی اور بھلائی تقدیر کی اور پناہ لیتا ہوں میں

بِکَ مِنْ شَرِّہٖ ۳ بار
تیری اس کے شر سے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

ا حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ پڑھتے تھے
اللھم اھلہ علینا۔۔۔
عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی

۲ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند دیکھتے تو فرماتے ۳ بار ھلال خیر ورشد عیار
اٰمنت بالذی خلقک۔۔۔
الحمد للہ الذی جاء۔۔۔
عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی

۳ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب پہلی رات کا چاند دیکھتے تو فرماتے
ھلال خیر ورشد اللھم انی اسئلک من خیر ھذا الشھر و خیر القدر و اعوذ بک من شرہ
رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ
حصن حصین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَهٗ وَنَصْرَهٗ
اے اللہ! عطا کر ہمیں اس کی بھلائی اور اس کی نصرت

وَ بَرَكَتَهٗ وَ فَتْحَهٗ وَ نُوْرَهٗ
اور اس کی برکت اور اس کی فتح اور اس کی روشنی

وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ
اور پناہ لیتے ہیں ہم تیری اس کے شر سے اور اس کے شر سے جو

شَرِّ مَا بَعْدَهٗ ۱ بار
اس کے بعد ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ شَهْرَنَا
اے اللہ کر دے ہمارے گزشتہ مہینے کو

الْمَاضِيَ خَيْرَ شَهْرٍ وَّخَيْرَ
بہتر مہینہ اور بہتر عافیت

عَافِيَةٍ وَّاَدْخِلْ عَلَيْنَا
والا اور داخل کر ہم پر اس

شَهْرَنَا هٰذَا بِالسَّلَامَةِ
مہینے کو سلامتی اور

وَالْاِسْلَامِ وَالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ
اسلام اور امن اور ایمان

وَالْمُعَافَاةِ وَالرِّزْقِ الْحَسَنِ ۱ بار
اور عافیت اور اچھے رزق کے ساتھ

ملا
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب رجب کا چاند دیکھتے تو یہ دعا کرتے ہیں اللھم ارزقنا خیرہ ونصرہ وبرکتہ ...الخ
حصن حصین صفحہ ۲۴۴ علامہ ابن ابی شیبہ موقوفاً

ملا
بشیر مولیٰ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے دس سے سنا ہے جن میں ایک الوفرقہ ہیں کہ وہ چاند کے دیکھنے کے وقت کہتے اللھم اجعل ...الخ
عمل الیوم واللیلۃ ابن السنی صفحہ ۱۷۵ شمارہ ۶۲۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی اس تاریک ہوجانے

الْغَاسِقِ ۱ بار

والے چاند سے ۔

جب (بھی) آسمان کی طرف سر اٹھاؤ، تو کہو

یَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ

اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل

قَلْبِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ ۱ بار

کو اپنی اطاعت پر ثابت رکھ!

ﷺ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب چاند دیکھو تو کہو۔ اعوذ باللہ من شر هذا الغاسق - عائشہ صدیقہ رض - ترمذی ۲/ نسائی ۲/ - حاکم ۲/ حصن حصین صفحہ ۳۴۴-۳۴۵-

ﷺ حضرت عائشہ صدیقہ (رض) سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی آسمان کی طرف سر اٹھاتے تو پڑھتے یا مصرف القلوب ثبت قلبی علی طاعتک - عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی ۲/ صفحہ ۸۲ شمار ۳۰۵

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب لیلۃ القدر دیکھو

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ

اے اللہ! تو بہت معاف کرنے والا ہے پسند کرتا ہے تو

الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّىْ ۱ بار

معاف کرنے کو پس معاف کردے مجھے

جب چھینک مارو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ۱ بار

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ہر حال میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو

طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ

پاکیزہ ہو جس کے اندر اور جس کے اوپر برکت کی گئی ہو۔ اس طرح کی جیسا کہ

كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ۱ بار

پسند ہے ہمارے پروردگار کی اور رضا ہے اس کی۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱ بار

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

عَلٰى كُلِّ حَالٍ ۱ بار

ہر حال میں

جب کسی کے چھینکنے کی آواز سنو

يَرْحَمُكَ اللهُ ۱ بار

رحم فرمائے تجھ پر اللہ۔

اگر چھینکنے والا اہل کتاب (یہودی یا نصرانی) ہو تو کہو

يَهْدِيْكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ

ہدایت دے تمہیں اللہ اور درست فرمادیوے

بَالَكُمْ ۱ بار

تمہاری حالت کو

چھینک سننے والے کی دعا یرحمک اللہ سن کر کہو

يَهْدِيْكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ

ہدایت دیوے تمہیں اللہ اور درست کر دیوے

بَالَكُمْ ۱ بار

تمہارے حال (دل) کو۔

يَغْفِرُ اللهُ لِىْ وَلَكُمْ ۱ بار

بخش دیوے اللہ مجھے اور آپ کو

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چھینک آوے تو الحمد للہ رب العالمین کہے ... ابو داؤد، ترمذی، ابن حبان، حصن حصین صفحہ ۳۴۹۔۳۵۰

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر چھینکنے والا اہل کتاب (یہودی یا نصرانی) ہو تو سننے والا الحمد سن کر جواب میں کہے یهدیکم اللہ ویصلح بالکم ... ابو موسیٰ اشعری، ابو داؤد، ترمذی، حاکم، حصن حصین صفحہ ۳۴۹۔۳۵۰

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... چھینکنے والا کہے یهدیکم اللہ ویصلح بالکم ... ابو ہریرہ، بخاری، ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابو ایوب، حاکم، حصن حصین صفحہ ۳۴۹۔۳۵۰

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... چھینکنے والا کہے یغفر اللہ لی ولکم ... ترمذی، سالم، ابو داؤد، نسائی، ابن حبان، حصن حصین صفحہ ۳۴۹۔۳۵۰

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... سننے والے کو یرحمک اللہ کہنا چاہیے ... ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، حصن حصین صفحہ ۳۴۹۔۳۵۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

يَغْفِرُ لَنَا وَلَكُمْ ۱ بار

بخشش دیوے وہ ہمیں اور تمہیں

يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ وَ

رحم کرے اللہ ہم پر اور تم پر اور

يَغْفِرُ لَنَا وَلَكُمْ ۱ بار

بخشش دیوے وہ ہمیں اور تمہیں۔

جب کان جھنجھنانے لگے

۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ

اے اللہ! رحمت نازل فرما اور سلامتی نازل فرما اور

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَ

برکت نازل فرما ہمارے آقا اور مولا اور

حَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی اُمّی ہیں اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور آپ کی اولاد پر

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ

ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو تجھے معلوم ہیں اور اپنی مخلوق کی

خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ

تعداد کے برابر اور اس تعداد کے برابر جو تجھے پسند ہے اور جو وزن میں

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

تیرے عرش کے برابر ہے اور جو تیرے کلمات کی سیاہی کے برابر ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ

بخشش مانگتا ہوں میں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ

مگر وہی جو زندہ جاوید قائم رکھنے والا ہے اور رجوع کرتا ہوں

اِلَيْهِ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ ١ بار

میں اسی کی طرف اے زندہ جاوید اے قائم رکھنے والے ہر چیز کے

ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَّنْ ذَكَرَنِىْ ١ بار

یاد کیا اسے اللہ نے بھلائی سے جس نے مجھے یاد کیا۔

جب کوئی خوشخبری سنو تو کہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ١ بار

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ١ بار

اللہ بہت بڑا ہے۔

سجدۂ شکر

جب اپنی ذات و مال یا کسی کی ذات و مال میں کوئی پسندیدہ بات دیکھو تو برکت کی دعا کرو۔ (مثلاً یوں کہو)

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا

اے اللہ! ہمیں اس میں

فِيْهِ ١ بار

برکت دے

٣٤ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "اور جب کوئی خوشخبری ملے تو سجدہ شکر ادا کرے۔" عبدالرحمٰن بن عوف رض - حاکم رح - احمد رح حصن حصین صفحہ ٥١ - ٣٤٩ -

٣٣ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "اور جب کوئی خوشخبری سنے تو الحمد للہ اور اللہ اکبر کہے" ابو سعید رض بخاری رح، مسلم رح حصن حصین صفحہ ١٥٣ - ٣٤٩

٣٥ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "اور جب اپنی ذات و مال یا کسی دوسرے کی ذات و مال میں کوئی پسندیدہ بات دیکھے تو برکت کی دعا کرے۔" عامر بن ربیعہ رض - نسائی رح ابن ماجہ رح - حاکم رح حصن حصین صفحہ ٥١ - ٣٤٩ - مثلاً یوں کہے - یہ دعا حدیث کی نہیں بلکہ دعا کا ہم معنی ہے - اللهم بارك لنا ... الخ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب اپنے مال میں زیادتی چاہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى
جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور مومن

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
مردوں اور مومن عورتوں پر اور

عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر

جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ
تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے جس کے فضل و کرم سے

تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ ۱ بار
سرانجام پاتے ہیں نیک اعمال

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

جب کوئی نعمت ملے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں

الْعٰلَمِيْنَ ۱ بار
کا پروردگار ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ف ۱
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب اپنے مال میں زیادتی چاہے تو کہے، اللھم صل علی محمد عبدک و رسولک و علی المومنین والمومنات و علی المسلمین والمسلمات۔ ابی سعید رض۔ ابو یعلی رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۵۰-۳۵۱

ف ۲
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو کہے الحمد للہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات

ف ۳
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (جب) اللہ تبارک و تعالیٰ ذوالجلال والاکرام کسی بندہ کو کوئی نعمت سے نوازے اور وہ الحمد للہ کہے تو اس نے اس نعمت کا شکر ادا کر دیا پھر اگر دوبارہ الحمد للہ کہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ ذوالجلال والاکرام اس کے شکر کا نیا ثواب دیتا ہے اور اگر تیسری بار الحمد للہ کہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ جابر رض۔ حاکم رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۵۰

ف ۴
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (جب) اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام نے کسی بندہ پر کوئی نعمت نازل فرمائی اور اس نے الحمد للہ رب العالمین کہا ... حصن حصین صفحہ ۳۵۲

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ۱ بار

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ہر حال میں

جب قرض میں مبتلا ہو

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ

اے اللہ! کفایت کر دے تو میری حلال روزی سے

عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ

حرام روزی کے بدلے اور بے نیاز کر دے تو مجھے اپنے فضل سے

عَمَّنْ سِوَاكَ ۱ بار

اپنے سوا دوسروں سے

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ

اے اللہ! دور کرنے والے فکر و پریشانی کے کھولنے والے

الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

غم کے سننے والے بے قراروں کی پکار کو

رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ رَحِيْمَهَا اَنْتَ

بے حد مہربانی کرنے والے دنیا کے اور نہایت رحم کرنے والے اس کے تو ہی

تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ

رحم کرتا ہے مجھ پر رحمت فرما مجھ پر ایسی رحمت

تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ

کر بے نیاز کر دے تو اس سے مجھے اپنے سوا دوسروں کی

سِوَاكَ ۱ بار

رحمت سے ۔

ط۱ عائشہ صدیقہ رض - ابن السنی رح - ابن ماجہ رح - حاکم رح - بزار - حصن حصین صفحہ ۲ ۵ ۵
ط۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کوئی شخص قرض میں مبتلا ہو جائے تو یہ دعا کرے - اللھم اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی بفضلک

عمن سواک ۔ علی رض - ترمذی رح - حاکم رح - حصن حصین صفحہ ۳۵۵ -
ط۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب (کوئی شخص) قرض میں مبتلا ہو جائے تو یہ دعا کرے ۔ اللھم فارج الھم ... ابوبکر صدیق رض - حاکم رح - ابن مردویہ رح - حصن حصین صفحہ ۳۵۵-۳۵۶ ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ
اے اللہ مالک بادشاہی کے

تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
دیتا ہے تو بادشاہی جس کو چاہتا ہے

وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
اور چھین لیتا ہے بادشاہی جس سے

تَشَآءُ ز وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
چاہتا ہے اور عزت و غلبہ بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے ،

وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ
اور ذلت و کمزوری دیتا ہے جس کو چاہتا ہے ، تیرے ہی ہاتھ میں

الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
بھلائی ہے بلاشبہ تو ہر

شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○ رَحْمٰنَ
چیز پر قدرت رکھتا ہے بے حد مہربانی کرنے والے

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ
دنیا کے اور آخرت کے

تُعْطِيْهِمَا مَنْ تَشَآءُ وَ
عطا کرتا ہے تو یہ دونوں جسے چاہتا ہے اور

تَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ
روک لیتا ہے ان دونوں سے جس کو چاہتا ہے

اِرْحَمْنِىْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِىْ
رحم فرما میرے اوپر ایسا رحم کہ بے نیاز کر دیوے تو مجھے

بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ
اس سے سوا دوسروں کے

حا
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے اور جبل اکو کہ
شخص اور قرض بیل بیت سلامۃ
جب دعا کرے ،
اللھم مالک

الملک الخ"
انس رض - طبرانی ج
فی الاوسط
حصن حصین صفحہ
۳۵۵-۳۵۶ -

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سِوَاكَ ۔۔۔ ۱ بار
رحم سے ۔
وضو کرو ۔ پھر یہ دعا پڑھو
[۱] يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ
یا اللہ ! یا اللہ ! یا اللہ ! تو ہی اللہ ہے
بَلٰى وَاللّٰهِ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
ہاں اللہ کی قسم تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوا تیرے
اللّٰهُ ۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ وَاللّٰهِ اِنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللہ ! اللہ ! اللہ ! اللہ کی قسم بے شک نہیں کوئی معبود
اللّٰهُ اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَارْزُقْنِيْ
سوائے اللہ کے اتار دے مجھ سے قرض اور رزق دے مجھے قرض
بَعْدَ الدَّيْنِ ۔۔۔ ۱ بار
ادا ہونے کے بعد
جب اپنا قرض کسی سے وصول پاؤ ۔ تو کہو
[۲] اَوْفَيْتَنِيْ اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ ۔۔۔ ۱ بار
تو نے میرا حق پورا کیا اللہ تیرا حق پورا کرے
یا
وَفَّى اللّٰهُ بِكَ ۔۔۔ ۱ بار
اللہ تعالےٰ تیرے ساتھ عہد پورا کرے (یعنی پورا پورا ثواب دے)
یا
[۳] اَوْفَاكَ اللّٰهُ ۔۔۔ ۱ بار
اللہ تعالےٰ تجھے پورا پورا (اجر) عطا فرمائے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

۴۴
جس نے تجھے یہ اسم سکھایا ہے ۔ کسی بھائی کے کو سکھایا ہے ۔ تو اس اسم کو چھپا ۔ اس کو جتلا نہ کہ ۔ پھر اس سے کوئی علاوہ نہ پائے گا ۔
غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۸۳/۸۴ مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ھ

۴۵
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔ اور جب قرضدار سارا قرض ادا کر دے ۔ تو اس سے کہے ۔ اَوْفَيْتَنِيْ اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ
ابوہریرہؓ / بخاری ؒ / مسلم ؒ / ترمذی ؒ / نسائی ؒ / ابن ماجہ ؒ
حصن حصین صفحہ ۳۵۴

۴۶
ابی ہریرہؓ / بخاری ؒ
حصن حصین صفحہ ۳۵۴

۴۷
ابی ہریرہؓ / مسلم ؒ
حصن حصین صفحہ ۳۵۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب وسوسہ میں مبتلا ہو

ف۱ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّجِيْمِ ۱ بار
مردود سے

ف۲ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ
ایمان لایا میں اللہ پر اور

رُسُلِهٖ ۱ بار
اس کے رسولوں پر

ف۳ اَللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ
اللہ ایک ہے اللہ

الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ○ وَ
بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور

لَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
نہ وہ جنا گیا اور نہیں ہے اس کا

كُفُوًا اَحَدٌ ○ ۱ بار
ہمسر کوئی بھی۔

بائیں جانب تین بار تھتکار

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان

ف۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے " اور جو شخص وسوسہ میں مبتلا ہو تو اعوذ باللہ پڑھے اور وسوسہ سے باز رہے "۔ ابوہریرہ رض۔ بخاری رح۔ مسلم رح۔ ابوداؤد رح۔ نسائی رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۵۰۔

ف۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے " اور جو شخص وسوسہ میں مبتلا ہو تو پڑھے۔ اٰمنت باللہ و رسلہ "، ابوہریرہ رض۔ مسلم رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۵۰۔

ف۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے " اور جو شخص وسوسہ میں مبتلا ہو تو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد و لم یولد و لم یکن لہ کفوًا احد پڑھ کر اپنی بائیں جانب تین بار تھتکار دے اور اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے "۔ ابوہریرہ رض۔ ابوداؤد رح۔ نسائی رح۔ ابن سنی رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۵۷۔ اور نسائی رح کی دوسری روایت میں ہے۔ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم و من فتنتہ۔ ابوہریرہ رض۔ نسائی رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۵۷۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

الرَّجِیْمِ ۱ بار

مردود سے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّجِیْمِ وَمِنْ فِتْنَتِهٖ ۱ بار

مردود سے اور اس کے فتنے سے

جب اعمال (وضو، نماز، ذکر وغیرہ) میں وسوسہ ہو۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّجِیْمِ

مردود سے

پڑھ کر بائیں جانب تھتکار دو ۳ بار

جب کسی مجلس میں پہنچو یا وہاں سے رخصت ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَةُ

سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی

اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

رحمت اور اس کی برکتیں۔

جب کسی مجلس سے اٹھو

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

اشهد ان لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

سُبۡحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمۡدِکَ

پاک ہے تو — اے اللہ! — اور تیری ہی تعریف ہے

اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ

گواہی دیتا ہوں میں — کہ کوئی معبود نہیں — مگر — تو

اَسۡتَغۡفِرُکَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡکَ ۳ بار

بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے — اور رجوع کرتا ہوں میں تیری طرف

عَمِلۡتُ سُوۡءً وَّظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ

عمل کیا ہے میں نے برا — اور ظلم کیا ہے میں نے اپنی جان پر

فَاغۡفِرۡ لِیۡ اِنَّہٗ لَا یَغۡفِرُ

بخش دیجیے — مجھے — بے شک کوئی نہیں بخش سکتا

الذُّنُوۡبَ اِلَّآ اَنۡتَ ۱ بار

گناہوں کو — سوائے — تیرے

جس مجلس میں بیٹھو اللہ کا ذکر کرو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔

جب مجلس سے اُٹھو

اَللّٰھُمَّ اقۡسِمۡ لَنَا مِنۡ

اے اللہ! — ہمیں اپنی خشیت و خوف کا اتنا حصہ دے

خَشۡیَتِکَ مَا یَحُوۡلُ بِہٖ

کہ — حائل ہو جائے جو — اس کے ذریعے

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَ

ہمارے اور اپنی معصیت کے درمیان اور

مِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ

اپنی ایسی اطاعت گزاری عطا فرما کہ پہنچا دے تو اس کے ذریعے ہمیں

جَنَّتَكَ وَ مِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ

اپنی جنت میں اور ایسا یقین دے کہ آسان کر دے تو

بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَ

اس کے ذریعے ہمارے لیے دنیا کی مصیبتوں کو اور

مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا

بہرہ مند رکھ ہمیں ہمارے کانوں اور نگاہوں

وَ قُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَ اجْعَلْهُ

اور ہماری قوتوں سے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور بنا دے اس کو

الْوَارِثَ مِنَّا وَ اجْعَلْ ثَارَنَا

ہمارا وارث اور انتقام لے ہمارا

عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَ انْصُرْنَا عَلٰى

اس سے جس نے ہم پر ظلم کیا اور مدد فرما ہماری اس کے مقابلہ میں

مَنْ عَادَانَا وَ لَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا

جس نے دشمنی رکھی ہم سے، اور نہ مبتلا کر ہمیں دین کی

فِىْ دِيْنِنَا وَ لَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا

آزمائش میں، اور نہ بنا دے دنیا ہی کو

اَكْبَرَ هَمِّنَا وَ لَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا (وَ لَا

ہمارا مقصود اعظم اور نہ ہمارے علم کی کل مقدار اور نہ

غَايَةَ رَغْبَتِنَا) وَ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا

ہماری چاہت کی انتہا، اور نہ مسلط کرنا ہم پر

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ۱ بار

ایسے شخص کو جو ہم پر رحم نہ کرے۔

جب بازار میں جاؤ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱ بار

کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا کوئی شریک نہیں اس کا اسی کی ہے حکومت اور اسی کی ہے تعریف وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جو کبھی نہیں مرے گا اسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

بازار میں داخل ہوتے وقت کہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریفیں ہیں وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اسی کے ہاتھ بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ... پڑھے تو اللہ تعالیٰ عزوجل اس کے لئے ایک لاکھ نیکی لکھتے ہیں ایک لاکھ برائیاں مٹاتے ہیں اور اس کے لئے ایک لاکھ درجے بلند کئے جاتے ہیں

عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رحمہ اللہ صفحہ ۵۱ شمارہ ۸۳

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جو شخص بازار جائے اور کہے لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی و یمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علی کل شیء قدیر تو اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور دس لاکھ برائیاں مٹاتا ہے اور دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے

ترمذی ... ابن ماجہ ... حاکم ... ابن سنی ... حصن حصین ۳۶۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

قادر ہے — کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

وَاللهُ اَكۡبَرُ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ

اور اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

وَسُبۡحَانَ اللهِ وَلَا حَوۡلَ وَ

اور اللہ پاک ہے اور نہیں طاقت اور

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ — ۱ بار

نہیں قوت مگر اللہ کے ساتھ

جب بازار جانے کے لیے گھر سے نکلو اور جب بازار میں پہنچو۔

بِسۡمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ

اس کے نام سے اے اللہ! میں

اَسۡئَلُكَ خَيۡرَ هٰذِهِ السُّوۡقِ

مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس بازار کی

وَخَيۡرَ مَا فِيۡهَا وَاَعُوۡذُ بِكَ

اور بھلائی اس کی جو کچھ اس میں ہے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنۡ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيۡهَا

اس کے شر سے اور اس کے شر سے جو کچھ اس میں ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری کہ

اُصِيۡبَ فِيۡهَا يَمِيۡنًا فَاجِرَةً

مبتلا ہو جاؤں میں اس میں جھوٹی قسم کھانے میں

ف
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اور جب بازار جانے کے لیے گھر سے نکلے یا بازار میں پہنچے تو کہے۔ بسم اللہ تا خاسرة۔ بریدہ رض۔ حاکم رح۔ ابن سنی رح۔ حصن حصین صفحہ ۱۶۳۔

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ

اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً ۱ بار
یا گھاٹے کا سودا کرنے میں ۔
جب بازار سے لوٹو
تلاوت قرآن کریم دس آیات
جب نیا پھل دیکھو
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا
اے اللہ! برکت عطا فرما ہمیں ہمارے پھلوں میں
وَ بَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَ بَارِكْ
اور برکت عطا فرما ہمیں ہمارے شہر میں اور برکت عطا فرما
لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِيْ
ہمیں ہمارے پیمانہ صاع میں اور برکت عطا فرما ہمیں ہمارے
مُدِّنَا ۱ بار
پیمانہ مُد میں ۔
۴۳ اَللّٰهُمَّ كَمَا اَرَيْتَنَا اَوَّلَهٗ
اے اللہ جس طرح دکھایا تو نے ہم کو پہلا حصہ اس پھل
فَاَرِنَا اٰخِرَهٗ ۱ بار
کا پس دکھا ہم کو آخر حصہ اس پھل کا

۴۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] بازار سے [illegible] قرآن مجید کی دس آیتیں پڑھ لے اور اللہ تبارک وتعالیٰ عز وجل ذوالجلال والاکرام اس کو ہر ایک آیت کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دے گا۔ ابن عباس رض، طبرانی ۱۶۳، حصن حصین صفحہ

۴۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب نیا پھل دیکھو (تو کہو) اللّٰھم بارک لنا فی ثمرنا الخ۔ اور جب اس کے پاس نیا پھل آئے تو جو چھوٹا بچہ موجود ہو اس کو بلا کر دے دے۔ ابوہریرہ رض، مسلم رح، ترمذی رح، نسائی رح، ابن ماجہ رح، حصن حصین ۲۶۲۔

۴۳ حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ لوگ جب نیا پھل دیکھتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں لے جاتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نیا پھل لے کر اپنی آنکھوں پر رکھتے اور فرماتے: اللّٰھم کما اریتنا اولہ ... الخ حم

۴۴ پھر بچوں میں سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ پھل اسے عطا فرما دیتے۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۷۶ شمار ۲۸۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب کسی مصیبت زدہ کو دیکھو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَافَانِىْ
ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے عافیت میں رکھا مجھے

مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِىْ
اس مصیبت سے جس میں مبتلا کیا اس نے تجھے اور فضیلت دی مجھے

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا ۱ بار
اس نے اپنی بہت سی مخلوق پر کھلی فضیلت

جب کوئی چیز کھو جائے یا لونڈی غلام اور جانور بھاگ جائے

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَ
اے اللہ! لوٹانے والے گم شدہ چیز کے اور

هَادِىَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِىْ
ہدایت دینے والے گمراہی میں تو ہی ہدایت دیتا ہے

مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَىَّ
گمراہی سے واپس لا دے مجھے

ضَالَّتِىْ بِقُدْرَتِكَ وَ سُلْطَانِكَ
میری گمشدہ چیز اپنی قدرت اور اپنی طاقت سے

فَاِنَّهَا مِنْ عَطَآئِكَ وَ
وہ تو تیرا ہی عطیہ اور

فَضْلِكَ ۱ بار
تیرا ہی فضل تھا۔

ح۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "اور جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر کہے: الحمد للہ الذی عافانی مما ابتلاک بہ و فضلنی علی کثیر ممن خلق تفضیلا، تو جب تک زندہ رہے گا اس بلا میں مبتلا نہ ہوگا" (ترمذی رح ابو ہریرہ رض ... ابی جعفر محمد بن علی رض، ترمذی رح، ابن عمر رض، طبرانی فی الاوسط، حصن حصین صفحہ ۳۶۲-۳۶۳)

(اور) ... ابی جعفر محمد بن علی رض، ترمذی موقوفاً، حصن حصین صفحہ ۳۶۲/۳۶۳

ح۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "اور جب بھی کسی کی کوئی چیز کھو جائے یا لونڈی یا غلام یا جانور وغیرہ بھاگ جائے تو کہے: اللھم راد الضالۃ الخ" ابن عمر رض - طبرانی رح - حصن حصین صفحہ ۳۶۲-۳۶۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

یا وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھو اور التحیات پڑھ کر کہو

بِسْمِ اللّٰهِ يَا هَادِيَ الضَّآلِّ

اللہ کے نام سے اے ہدایت دینے والے گمراہ کو

وَرَآدَّ الضَّآلَّةِ اُرْدُدْ عَلَىَّ

اور لوٹانے والے گمشدہ چیز کے واپس لوٹا دے میری طرف

ضَآلَّتِىْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ

میری گمشدہ چیز اپنی طاقت اور اپنے غلبے سے

فَاِنَّهَا مِنْ عَطَآئِكَ وَفَضْلِكَ ۱ بار

کیونکہ وہ تو تیرا ہی عطیہ اور تیرا ہی فضل تھا۔

جب کسی چیز سے بدشگونی لو تو بطور کفارہ کہو

اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ

اے اللہ! کوئی بھلائی نہیں ہے سوائے تیری بھلائی کے

وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ

اور نہیں ہے کوئی شگون سوائے تیرے شگون کے اور کوئی معبود نہیں

غَيْرُكَ ۱ بار

سوائے تیرے

اَللّٰهُمَّ لَا يَاْتِىْ بِالْحَسَنَاتِ

اے اللہ! کوئی نہیں عنایت کرنے والا اچھائیوں کا

اِلَّآ اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّاٰتِ

مگر تو ہی اور کوئی نہیں دفع کرنے والا برائیوں کا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اللھم لا خیر الا خیرک ولا طیر الا طیرک ولا الٰہ غیرک

اللھم لا یاتی بالحسنات الا انت ولا یذھب بالسیات الا انت ولا حول ولا قوۃ الا بک

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

اِلَّآ اَنۡتَ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ

مگر تو ہی اور کوئی تدبیر اور کوئی قوت کارگر نہیں

اِلَّا بِکَ ۱ بار

مگر تیری مدد سے

جب کسی چیز سے شگون لو، تو کہو

اَللّٰھُمَّ لَا یَاۡتِیۡ بِالۡحَسَنَاتِ

اے اللہ تو ہی بھلائی کو لانے والا ہے

اِلَّآ اَنۡتَ وَلَا یَدۡفَعُ السَّیِّاٰتِ

اور تو ہی برائی کو دور کرنے

اِلَّآ اَنۡتَ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ

والا ہے اور نہیں طاقت اور نہیں قوت

اِلَّا بِاللّٰہِ ۱ بار

مگر اللہ کے ساتھ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شگون (فال لینے) کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہتر فال ہے۔ اور کسی مسلمان کو یہ بدشگونی واپس نہ کرے۔ اور جب ناگوار چیز دیکھو تو کہو اللھم لا یاتی بالحسنات الا انت ...... الخ۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۸۰ شمار ۲۹۳

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

اگر کسی کو نظر لگ جائے تو اس طرح جھاڑو

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ
اللہ کے نام سے اے اللہ! دور فرما دے

حَرَّھَا وَ بَرْدَھَا وَوَصَبَھَا پھر اس سے
اس کی گرمی اور اس کی سردی کو اور اس کی تکلیف کو

کہو قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ ۱ بار
"کھڑے ہو جاؤ اللہ کے حکم سے۔"

جب کسی جانور کو نظر لگ جائے

دائیں نتھنے میں چار دفعہ اور بائیں میں تین دفعہ

پھونکو اور کہو

لَا بَاْسَ اَذْھِبِ الْبَاْسَ
کوئی اندیشہ نہیں، دور کر دے تکلیف

رَبَّ النَّاسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ
اے تمام انسانوں کے پروردگار شفا عطا فرما تو ہی شفا دینے والا ہے

لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ
کوئی دور کرنے والا نہیں ہے دکھ کا سوائے تیرے

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانور کو نظر لگ جائے تو اس کے دائیں نتھنے میں چار دفعہ اور بائیں میں تین دفعہ پھونکے اور کہے۔ لا باس اذھب الباس رب الناس اشف انت الشافی لا یکشف الضر الا انت۔
ابن مسعود رض۔ ابن ابی شیبہ موقوفاً۔ حصن حصین صفحہ ۲۶۴-۲۶۵۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو نظر لگ جائے اس طرح جھاڑے۔ یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ارشاد مبارک سے جھاڑا۔ بسم اللہ اللھم اذھب حرھا وبردھا ووصبھا پھر اس سے کہے قم باذن اللہ۔
جابر بن عبد اللہ رض ابن ماجہ دو۔ حاکم۔ حصن حصین صفحہ ۲۶۴۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

جب جلے ہوئے کو جھاڑو

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ

دور فرمادے تکلیف کو　اے　لوگوں کے رب!

اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شَافِيَ

شفا عطا فرما　تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے　کوئی شفا عطا کرنے والا

اِلَّا اَنْتَ　　ابار

نہیں ہے سوائے تیرے۔

جب آگ لگتی دیکھو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ　　بار بار

اللہ　بہت　بڑا ہے

جب کسی کا پیشاب بند ہو جائے یا پتھری پڑ جائے۔

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ

ہمارا پروردگار اللہ ہے　وہ جو　آسمان میں ہے

تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِي

بہت ہی پاک ہے (اے اللہ!) تیرا نام، تیرا حکم　آسمان

السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ

اور　زمین　میں جاری ہے　جس طرح تیری رحمت

فِي السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي

آسمان میں ہوتی ہے　جاری فرمادے　اپنی رحمت　زمین

الْاَرْضِ وَ اغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَ

میں بھی　اور بخش دے ہمیں ہمارے گناہ　اور

ف۱ اور جلے ہوئے کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات پڑھ کر جھاڑتے: اذهب الباس رب الناس اشف انت الشافی لا شافی الا انت۔ مدارج حاکم عن ... حصن حصین صفحہ ۲۲۲

ف۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آگ لگتی دیکھو تو تکبیر کہو ... (ابو یعلیٰ، ابن السنی) حصن حصین صفحہ ۲۰۲

ف۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کا پیشاب بند ہو جائے یا پتھری پڑ جائے تو اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کردہ دعا پڑھ کر جھاڑے۔ ربنا اللہ الذی تا فیبرأ (مصنف کہتے ہیں یہ عمل مجرب ہے) (ابی الدرداءؓ، نسائی، ابو داؤد، حاکم) حصن حصین صفحہ ۳۲۴

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

خَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ

ہماری خطائیں تو رب ہے پاک انسانوں کا

فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآءِکَ وَ

نازل فرما شفا اپنی طرف سے خاص شفا اور

رَحْمَۃً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا

رحمت اپنے خزانہ رحمت سے اس درد

الْوَجَعِ فَیَبْرَأُ ۔ ابار

پر تاکہ وہ اچھا ہو جائے ۔

رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّآ

اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

صلوۃ الاستسقاء

۱:- امام بارش کی دعا مانگنے کے لئے ایک دن مقرر کرے پھر اس دن

۲:- سورج نکلنے پر لوگوں کے ساتھ (جنگل کیطرف) نکلے۔

۳:- منبر پر بیٹھ کر تکبیر کہے اور اللہ سبحانہ کی تعریف بیان کرے

۴:- پھر کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ
سب تعریف اللہ کو جو پالنے والا ہے سارے جہانوں کا رحم کرنے والا

الرَّحِیْمِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
نہایت مہربان مالک ہے بدلے کے دن کا کوئی سچا معبود نہیں

اللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ
سوائے اللہ کے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اے اللہ تو ہی معبود ہے تیرے

اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ
سوائے کوئی معبود نہیں تو بے پرواہ ہے اور ہم سب محتاج ہیں

اَنْزِلْ عَلَیْنَا الْغَیْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ
ہم پر بارش کو نازل کر اور جس قدر پانی اتارے اس

لَنَا قُوَّۃً وَّ بَلَاغًا اِلٰی حِیْنٍ اٰبار
سے ہم کو قوت دے اور فائدہ دے ایک مدت تک

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگوں نے شکایت کی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پانی نہ برسنے کی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ایک منبر رکھنے کا عیدگاہ میں اور ایک دن مقرر کر کے لوگوں سے اس دن نکلنے کو کہہ دیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا۔ پھر اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے جس وقت آفتاب کا اوپر کا کنارہ نمودار ہوا۔ اور منبر پر بیٹھے اور تکبیر کہی۔ اور اللہ جل جلالہ کی تعریف کی۔ پھر فرمایا۔ تم نے شکایت کی اپنے ملکوں کی خشک سالی کی۔ اور وقت پر پانی نہ برسنے کی۔ اور اللہ سبحانہ نے تم کو حکم کیا ہے دعا کرنے کا اور وعدہ کیا ہے دعا قبول کرنے کا۔ پھر فرمایا۔ الحمد للہ رب العلمین … الخ۔ پھر دونوں ہاتھ اٹھائے

یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بغلوں کی سفیدی معلوم ہونے لگی۔ پھر لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ کی اور چادر کو الٹ دیا۔ اور دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر لوگوں کی طرف منہ کیا۔ اور اتر کر دو رکعتیں پڑھیں۔ اسی وقت اللہ سبحانہ نے ایک ابر پیدا کیا وہ گرجنے لگا۔ اور کوندنے لگا۔ پھر پانی برسنے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد تک نہ آئے تھے کہ نالے بہہ نکلے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دیکھا کہ بھاگے جاتے ہیں سائے میں (پانی سے بچاؤ کے واسطے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے یہاں تک کہ کچلیاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کھل گئیں۔ اور فرمایا۔ اشھد ان اللہ علی کل شیء قدیر وانی عبد اللہ ورسولہ یعنی میں گواہی دیتا ہوں (باقی اگلے صفحہ پر)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

۵: پھر دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ بغل کی سفیدی ظاہر ہو جائے۔

۶: پھر لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ پھیر دے اور اپنی چادر الٹ لے اور ہاتھ برابر اٹھائے رکھے،

۷: پھر لوگوں کی طرف منہ کر کے اور منبر سے اُتر کر

۸: نماز پڑھے۔

نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے	۱ بار
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡکَ السَّلَامُ اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے	
تَبَارَکۡتَ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور عزت والے۔	۱ بار

(گزشتہ صفحے سے آگے) دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور میں اللہ کا بندہ اور اللہ کا رسول ہوں۔ کہا ابوداؤدؒ نے۔ یہ حدیث غریب ہے لیکن اسناد اس کی عمدہ ہے اور مدینہ والے ملک یوم الدین پڑھتے ہیں۔ یہ حدیث ان کی دلیل ہے
ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۴۷۴ - ۴۷۵ شمار ۱۰۲۰

ابن عباسؓ / بخاری و مسلم
مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۸۸

ثوبانؓ / مسلم
مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۹۰

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

صَلٰوۃُ الْاِسْتِسْقَاء

۱	امام قبلہ کی طرف منہ کر کے دُعا مانگے[۱]
۲	اپنی چادر الٹے پھر
۳	نفل ۲ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ[۲] (اللہ سب سے بڑا ہے)	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ[۳] (بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے)	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ (اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ سے سلامتی مل سکتی ہے)	
تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور عزت والے)	بار

حضرت عباد بن تمیم رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے حضور اقدس والا صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء کی دعا مانگنے نکلے۔ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیٹھ لوگوں کی طرف پھیر لی۔ اور قبلہ کی طرف منہ کر لیا۔ دعا مانگنے لگے۔ اس کے بعد اپنی چادر الٹ لی۔ پھر ہم کو لے کر دو رکعت نماز پڑھی۔ ان میں بلند آواز سے قرأت کی۔ بخاری شریف جلد اول صفحہ ۳۳۲ شمارہ ۹۵۵

حضرت اسحق بن عبداللہ بن کنانہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ مدینے کے حاکم حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ نے مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تاکہ میں ان سے نماز استسقاء کا طریقہ دریافت کروں۔ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور آپ رضی اللہ عنہ سے استسقاء کا طریقہ پوچھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم معمولی کپڑے پہنے ہوئے تواضع و انکساری کے ساتھ نکلے اور مصلی پر تشریف لائے۔ اور تمہارے اس خطبہ کی طرح خطبہ نہیں پڑھا۔ بلکہ برابر دعا کرتے رہے۔ گڑگڑاتے رہے۔ اللہ اکبر کہتے رہے۔ اور دو رکعت نماز پڑھی جس طرح عید کی نماز پڑھتے ہیں۔ امام ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن و صحیح ہے۔ امام شافعی کا قول ہے کہ استسقاء کی نماز عیدین کی طرح پڑھے پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری میں پانچ تکبیریں اللہ اکبر کہے۔ امام شافعی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کو دلیل میں پیش کرتے ہیں۔ حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے منقول روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ استسقاء کی نماز میں تکبیریں نہ کہے۔ جس طرح کہ عیدین کی نماز میں تکبیر کہا کرتے تھے (باقی جس طرح عید کی نماز دو رکعت پڑھا کرتے ہیں۔ اسی طرح استسقاء کی بھی دو رکعتیں ہیں) (ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۱۲-۱۱۳ شمار ۷۹۹)

حضرت عباد بن تمیم رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء کی دعا مانگنے عیدگاہ تشریف لے گئے۔ اور قبلہ کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز پڑھی۔ اور اپنی چادر الٹ لی۔ حضرت سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

[۲] ابن عباس رضی اللہ عنہ بخاری، مسلم، مشکوٰۃ شریف صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۸۸

[۳] ثوبان رضی اللہ عنہ مسلم، مشکوٰۃ شریف صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۹۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

(جب قحط سالی ہو تو دو زانو بیٹھ کر کہو)

۱ يَا رَبِّ يَا رَبِّ	بار بار

اے ہمارے پروردگار اے ہمارے پروردگار

بارش کے لئے یوں دعا کرو

۲ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا	۳ بار

اے اللہ ہمیں پانی پلا دے

(یعنی صفحہ گذشتہ) بھوکے حضرت عبداللہ بن زید رض نے حضرت ابوبکر رض سے یہ نقل کیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (چادر کا) دایاں جانب بائیں جانب کر دیا۔ اور بایاں جانب دائیں جانب کر دیا (اس کا مطلب ہے یہی چادر الٹ لینا)

(بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۳۲۔ نمبر ۹۵۷)

(بڑ مجبور) حضرت انس رض کہتے ہیں (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دعا مانگتے ہی) ایک ابر مثل ڈھال کے سلع (پہاڑ) کے پیچھے سے برآمد ہوا۔ اور جب وہ بیچ آسمان میں آ گیا۔ تو پھیل گیا۔ پھر اس کے برسا۔ حضرت انس رض کہتے ہیں۔

…

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْجِبَالِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

…

(بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۲۶ — ۲۲۷ نمبر ۹۲۲)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

بارش کیلئے ہاتھ اُٹھا کر کہو

اَللّٰھُمَّ اَغِثۡنَا ۳ بار

اے اللہ پانی برسا دے

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد (نبوی) میں اس دروازے سے کہ دارالقضار کی طرف سے تھا آیا اور حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم (اس وقت) کھڑے ہوئے (جمعہ کا) خطبہ دے رہے تھے پس وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہو گیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (لوگوں کے) مال تباہ ہو گئے اور (پانی نہ ہونے سے) راستے بند ہو گئے لہٰذا آپ صلے اللہ علیہ وسلم اللہ سبحانہ سے دُعا کیجئے کہ پانی برسائے (یہ سنتے ہی) آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور کہا۔ اللھم اغثنا اللھم اغثنا ۔ اللھم اغثنا حضرت انسؓ کہتے ہیں۔ (اس وقت) اللہ کی قسم ہم آسمان میں ابر یا ابر کا ٹکڑا نہ دیکھتے تھے اور ہمارے اور سلع (نامی پہاڑ) کے درمیان کوئی گھر یا مکان بھی حائل نہ تھا (جو یہ خیال ہو کہ شاید اس مکان کی آڑ میں کوئی ٹکڑا ابر کا چھپا ہوا تھا) حضرت انسؓ کہتے ہیں (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دعا مانگتے ہی) سلع (پہاڑ) کے پیچھے سے ایک ابر مثل ڈھال کے نمودار ہوا۔ پھر جب وہ آسمان کے درمیان میں آ گیا۔ تو پھیل گیا۔ اس کے بعد برسنے لگا۔ اللہ کی قسم ہم نے ایک ہفتہ آفتاب کی صورت نہیں دیکھی۔ پھر (آئندہ) جمعہ میں ایک شخص اسی دروازہ سے (مسجد نبوی میں) آیا۔ اور (اس وقت) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے (جمعہ کا) خطبہ دے رہے تھے۔ وہ شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ اور اس نے عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (لوگوں کے) مال خراب ہوئے جاتے ہیں۔ اور (پانی کی کثرت سے) راستے بند ہو گئے ہیں۔

لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے دعا کیجئے کہ بارش کو روک دے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ سنتے ہی) اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے۔ اس کے بعد فرمایا: اللھم حوالینا ولا علینا اللھم علی الآکام والظراب وبطون الاودیۃ ومنابت الشجر۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے یہ کہتے ہی فوراً پانی موقوف ہو گیا اور ہم لوگ دھوپ میں چلنے لگے۔ حضرت شریک کہتے ہیں، میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے دریافت کیا کہ کیا یہ وہی پہلا شخص تھا تو انہوں نے کہا یہ مجھے معلوم نہیں۔ بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۲۷ / ۲۲۸ شمار ۹۴۵

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

۱ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا

اے اللہ ہم پر ایسا مینہ برسا جو فریاد رسی کرنیوالا ہے ارزانی پیدا

مَّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا

کرنے والا نفع دینے والا ہو نقصان دینے والا نہ ہو۔ جلدی برسنے والا ہو

غَيْرَ اٰجِلٍ ۱ بار

دیر میں برسنے والا نہ ہو۔

یا

۲ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ

اے اللہ پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے جانوروں کو

وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ ۱ بار

اور پھیلا دے رحمت اپنی اور جلا دے اپنے مردہ شہر کو

یا

۳ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰى اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا ۱ بار

اے اللہ ہمارے زمین کو اس کی رونق اور بہار اور بھلائی اور چین سے نواز دے

یا

۴ اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنَا سَحَابًا كَثِيْفًا

اے ہمارے اللہ ڈھانپ ہمیں ایسے بادل سے جو گھنا ہو

قَصِيْفًا دَلُوْقًا ضَحُوْكًا تُمْطِرُنَا مِنْهُ

گرجنے والا نرمی سے برسنے والا ہو اور خوش کرنے والا ہو۔ برسا ہمارے لئے اس

رَذَاذًا قِطْقِطًا سَجْلًا يَا ذَا الْجَلَالِ

بادل سے اس حال میں کہ وہ مفید پھوار سے لگاتار برسنے والا ہو اے بزرگی اور

وَالْاِكْرَامِ ۱ بار

بڑی عزت والے

۱ حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ لوگ روتے ہوئے آئے (یعنی بارش نہ ہونے کی وجہ سے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللھم اسقنا غیثا الخ حضرت جابر نے کہا کہ فوراً ہی بادل چھا گیا ان پر۔
ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۷۸ شمارہ ۱۱۶۹

۲ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب دعا مانگتے پانی برسنے کے لئے فرماتے اللھم اسق عبادک و بھائمک و انشر رحمتک و احی بلدک المیت
ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۷۵ شمارہ ۱۰۲۲

۳ (حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لئے یوں دعا کی) اللھم انزل علے ارضنا الخ
مجمع الزوائد عن ابن جندب
حصن حصین صفحہ ۲۳۲/۲۵۳

۴ حضرت سعد سے منقول ہے کہ استسقاء میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی: اللھم جللنا سحابا کثیفا قصیفا الخ
سعد / ابو عوانہ
بلوغ المرام صفحہ ۱۰۰ شمارہ ۵۴۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

(۱۱) یوں دعا کرو

اَللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا وَاغْبَرَّتْ

اے اللہ ہمارے پہاڑ بے آب و گیاہ ہو گئے　اور ہماری زمین گرد آلود

اَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَآبُّنَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ

ہو گئی　اور جانور پیاسے تڑپنے لگے　اے بھلائیوں کو اس کے

مِنْ اَمَاكِنِهَا وَمُنْزِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ

خزانہ سے دینے والے　اور رحمت کو اس کی کانوں سے　نازل

مَّعَادِنِهَا وَمُجْرِيَ الْبَرَكَاتِ عَلٰى

فرمانے والے　اور برکت والوں پر　فریاد رس　مینہ سے

اَهْلِهَا بِالْغَيْثِ الْمُغِيْثِ اَنْتَ الْمُسْتَغْفِرُ

برکتیں　برسانے　والے　تو ہی وہ ذات ہے جس سے

الْغَفَّارُ فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْجَامَّاتِ مِنْ

بخشش مانگی جائے (اور) تو ہی بڑا بخشنے والا ہے۔ ہم تجھ سے　اپنے خاص گناہوں

ذُنُوْبِنَا وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ عَوَامِّ خَطَايَانَا

کی بخشش چاہتے ہیں　اور　عام　گناہوں　کی　توبہ کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ فَاَرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا

اے اللہ ہم پر　آسمان سے　برابر　لگاتار　موسلا دھار

وَّاَوْصِلْ بِالْغَيْثِ وَاكِفًا مِنْ تَحْتِ

مینہ برسا　اور　اپنے　عرش　کے نیچے

عَرْشِكَ حَيْثُ يَنْفَعُنَا وَيَعُوْدُ عَلَيْنَا غَيْثًا

سے　ایسا　مینہ　برسا کر نفع دے ہم کو اور ہم پر برسا مینہ جو عام اور

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

(جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لئے یوں دعا کی ہے اللھم ضاحت جبالنا واغبرت ارضنا الخ

حصن حصین صفحہ ۲۳۳ / ابو عوانہ / حرزِ ثمین)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَ زِنَۃَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

عَامًّا طَبَقًا غَدَقًا مُجَلِّلًا غَدَقًا

بکثرت ہو (اور تمام مخلوق کو) سیراب کرنے والا اور زمین سرسبز

خِصۡبًا رَّاتِعًا مُّمۡرِعَ النَّبَاتِ ابار

شاداب کرنے والا ہو بڑی بوند والا ہو۔ اور ارزانی اور خوب گھاس

پیدا کرنے والا ہو۔ برسا کر ہماری کفایت فرما جو ہمیں نفع دے اور نفع پے در پے ہو

جب بارش کی ضرورت ہو، اور بارش نہ ہو

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ [1]

بخشش مانگتا ہوں میں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود

اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ

نہیں مگر وہی زندہ جاوید ہر چیز کو قائم رکھنے والا

وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ بار بار

اور رجوع کرتا ہوں میں اسی کی طرف

جب بادل آتا دیکھو

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوۡذُ بِكَ [2]

اے اللہ! ہیں ہم پناہ لیتے ہیں تیری اس چیز کے

مِنۡ شَرِّ مَآ اُرۡسِلَ بِہٖ

شر سے جو اسے دے کر بھیجا گیا ہے اے

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا ابار

اللہ! خوب برسنے والا نفع دینے والا مینہ برسا

[1] حضرت عائشہ صدیقہ رض روایتی ہیں کہ حضرت عمر رض نے (حبیب) بارش کی دعا مانگی تو استغفار کے علاوہ کچھ نہ کہا۔ عائشہ صدیقہ رض، ابن ابی شیبہ رح، حصن حصین صفحہ ۳۳۸

[2] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اور) جب بادل آتا ہوا دیکھے، تو کہے اللھم انا نعوذ بك من شر ما ارسل … الخ اور اگر بادل کھول دے اور بارش نہ برسائے تو اس پر اللہ کا شکر ادا کرے۔ عائشہ صدیقہ رض/ ابوداؤد رح، نسائی رح/ ابن ماجہ رح، حصن حصین صفحہ ۳۳۸

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اگر بادل کھل جائے اور بارش نہ برسے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ — ۱ بار

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

جب بارش ہو

۱ اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا — ۱ بار

اے اللہ! خوشحال کرنے والی بارش برسا

۲ اَللّٰهُمَّ سَيْبًا نَافِعًا — ۲ بار / ۳ بار

اے اللہ! خوب برسنے اور نفع دینے والا مینہ برسا

جب زیادہ بارش ہو جائے اور نقصان کا ڈر ہو تو کہو

۳ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا

اے اللہ ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا

اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ

اے اللہ ٹیلے اور قلعے

وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ

پہاڑوں اور میدانوں اور درختوں کی جڑوں

الشَّجَرِ — ۱ بار

میں پانی برسا

۴ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى

اے اللہ ہمارے آس پاس پانی برسا اور ہم پر نہ برسا اے اللہ

الْاٰكَامِ وَالْجِبَالِ وَالظِّرَابِ

ٹیلوں اور پہاڑوں اور پہاڑیوں

۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ اور جب بارش دیکھے تو کہے:۔ اللّٰھم صیبًا نافعًا
عائشہ رض / بخاری / حصن حصین صفحہ ۳۳۸

۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ اور جب بارش دیکھے تو کہے:۔ اللّٰھم سیبًا نافعًا دو یا تین بار۔
عائشہ رض / ابن ابی شیبہ / حصن حصین صفحہ ۳۳۸

۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "پھر جب زیادہ بارش ہو جائے اور نقصان کا ڈر ہو، تو کہے:۔ اللّٰھم حوالینا ولا علینا ...... الخ
انس بن مالک رض / بخاری / مسلم / حصن حصین صفحہ ۳۳۸

۴ انس بن مالک رض / بخاری / بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۲۶-۲۲۷ نمبر ۹۳۴

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۝ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۝

وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ۱ بار

اور میدانوں اور درختوں کی جڑوں میں پانی برسا

۲ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! ہمارے آس پاس پانی برسا اور ہم پر نہ برسا اے اللہ

عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ

ٹیلوں پر اور پہاڑیوں پر اور نالوں پر

الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ۱ بار

اور درختوں کی جڑوں میں پانی برسا

جب بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سنو

۳ اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ

اے اللہ نہ مار ڈالنا ہمیں اپنے غضب سے

وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا

اور نہ ہلاک کر دینا ہمیں اپنے عذاب سے اور معافی دے دیجئے

قَبْلَ ذٰلِكَ ۱ بار

ہمیں اس سے پہلے ہی

۴ سُبْحَانَ الَّذِيْ يُسَبِّحُ

پاک ہے وہ ذات جس کی تسبیح کرتی ہے

الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

رعد (بادلوں کی گرج) ساتھ اس کی حمد کے اور تسبیح کرتے ہیں فرشتے

مِنْ خِيْفَتِهٖ ۱ بار

اس کے خوف سے

۲ انس بن مالکؓ ۔ بخاری ۲م بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۲۸ ۔ ۲۲۷ شمار ۹۲۵

۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سنے تو کہے اللّٰھم لا تقتلنا بغضبک ۔ ۔ ۔ الخ ابن عمرؓ ۔ مسلم ، ترمذی ، نسائی حصن حصین صفحہ ۳۳۹

۴ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سنے تو کہے سبحان الذی یسبح الرعد بحمدہ ۔ ۔ ۔ الخ عبداللہ بن زبیرؓ مالکؒ فی الموطا موقوفاً حصن حصین صفحہ ۳۳۹

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب آندھی آئے (اس کی طرف دوزانو بیٹھ جاؤ اور کہو)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس کی اور بھلائی اس

مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ
کی جو اس میں ہے اور بھلائی اس کی جو اس کو دے کر بھیجا گیا ہے اور

بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ
پناہ لیتا ہوں میں تیری اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں

مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ　　ا بار
ہے اور اس کے شر سے جو اس کو دے کر بھیجا گیا ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّ
اے اللہ! بنادے اس کو خوشخبری کی ہوائیں اور

لَا تَجْعَلْهَا رِيْحًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا
نہ بنا دینا اسکو عذاب کی ہوا اے اللہ بنادے اس کو

رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا　　ا بار
باعث رحمت اور نہ بنا دینا اسکو باعث عذاب

اگر آندھی کے ساتھ اندھیرا بھی ہو

سورۃ الفلق　　ا بار

سورۃ الناس　　ا بار

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ
اے اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے بھلائی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: اور جب آندھی تیز ہو اس کی طرف منہ کرکے دوزانو بیٹھ (امام طبرانی رہ فی الکتاب الدعا والکبیر) ابن عباس رض، طبرانی رہ حصن حصین صفحہ ۳۴۰-۳۳۹

اور کہے: اللھم انی اسئلک خیرھا وخیر... الخ عائشہ رض، مسلم، ترمذی رہ، نسائی رہ حصن حصین صفحہ ۳۴۰-۳۳۹

ابن عباس رض، طبرانی رہ فی الکتاب الدعا والکبیر حصن حصین صفحہ ۳۳۹، ۳۴۰

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: اور اگر آندھی کے ساتھ اندھیرا بھی ہو تو قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے عقبہ بن عامر رض، ابوداؤد رہ حصن حصین صفحہ ۳۴۰-۳۳۹

اور کہے: اللھم انا نسئلک من خیر ھذہ الریح وخیر ما فیھا الخ ابی بن کعب رض، ترمذی رہ، نسائی رہ حصن حصین صفحہ ۳۳۹-۳۴۰

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَ

اس ہوا کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بھلائی

خَيْرِ مَآ اُمِرَتْ بِهٖ وَ

اور بھلائی اس کی جس کا اس کو حکم دیا گیا ہے اور پناہ

نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ

لیتے ہیں ہم تیری اس ہوا کے شر سے جو

الرِّيْحِ وَ شَرِّ مَا فِيْهَا وَ شَرِّ

اس میں ہے اور اس چیز کے شر سے جس کا

مَآ اُمِرَتْ بِهٖ ابار

اس کو حکم دیا گیا ہے

[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ خَيْرِ مَآ اُمِرَتْ بِهٖ

بھلائی اس چیز کی، جس کا حکم دیا گیا ہے اس کو

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَآ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس کے شر سے جس کا

اُمِرَتْ بِهٖ ابار

حکم دیا گیا ہے اس کو

[2] اَللّٰهُمَّ لَقَحًا لَّا عَقِيْمًا ابار

اے اللہ! بارش لانے والی ہوا ہو بارش سے خالی نہ ہو

[1] انس رضہ / ابو یعلیٰ رح
حصن حصین
صفحہ ۳۳۹ - ۳۴۰

[2] سلمہ بن الاکوع رضہ
ابن حبان رح / طبرانی رح
فی الاوسط
حصن حصین صفحہ
۳۳۹ - ۳۴۰

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب سخت گرمی ہو، تو کہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَآ
کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا آج کے

اَشَدَّ حَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ
دن کس قدر سخت گرمی ہے

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنْ حَرِّ
اے اللہ مجھے دوزخ کی گرمی

جَهَنَّمَ
سے بچا ابار

جب سخت سردی ہو، تو کہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَآ
کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا آج

اَشَدَّ بَرْدَ هٰذَا الْيَوْمِ
کے دن کس قدر سخت سردی ہے

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنْ
اے اللہ مجھے دوزخ کی سردی

زَمْهَرِيْرِ جَهَنَّمَ
سے بچا ابار

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے (یا بعض دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم نے) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ جب سخت گرمی کا دن ہو، تو جو آدمی کہے لا الہ الا اللہ ما اشد حر ھذا الیوم الخ اللہ سبحانہ، دوزخ کو فرماتے ہیں، میرے بندوں میں سے ایک بندے نے مجھ سے تیری گرمی سے پناہ مانگی ہے۔ پس تو گواہ رہ میں نے اسے پناہ دے دی۔ اور اگر سخت سردی کا دن ہو، تو جب کوئی بندہ کہے لا الہ الا اللہ ما اشد برد ھذا الیوم ... الخ تو اللہ سبحانہ، دوزخ کو فرماتے ہیں کہ میرے بندوں میں سے ایک بندے نے تیری ٹھنڈک سے مجھ سے پناہ مانگی ہے۔ اور میں تجھے گواہ کرتا ہوں۔ کہ بے شک میں نے اسے پناہ دے دی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوزخ کی ٹھنڈک سے کیا مراد ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ ایک گڑھا ہے۔ جس میں کافر کو ڈالا جائے گا۔ اور سخت سردی کی وجہ سے اس کے اعضا جدا جدا ہو جائیں گے۔

عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی ؒ صفحہ ۱۰۸ شمارہ ۳۰۶

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صلوٰۃ الکسوف والخسوف

(سورج گہن اور چاند گہن کے وقت کی دُعا)

جب سورج یا چاند گہن ہو

۱:- آواز دو۔ **اَلصَّلٰوۃُ جَامِعَۃٌ**

(یعنی نماز جماعت سے ہوگی)

۲: نفل ۲ رکعت

دو رکوع اور چار سجدے یا چار رکوع اور چار سجدے یا چھ رکوع اور چار سجدے یا

اس میں چار رکوع اور چار سجدے۔ (نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۳۴۵)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سورج میں گہن لگا تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھبرا کر اٹھے قیامت کے خوف سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور مسجد میں آئے اور نماز پڑھی بہت لمبے قیام اور رکوع اور سجود سے کہ کسی نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے کرتے نہیں دیکھا۔ پھر فرمایا یہ وہ نشانیاں ہیں جن کو اللہ بھیجتا ہے۔ یہ کسی کے مرنے یا جینے سے نہیں ہوتیں لیکن اللہ ان کو اپنے بندوں کے ڈرانے کے لیے بھیجتا ہے۔ جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو دوڑو اللہ کی یاد کے لیے اور اس سے دعا اور استغفار کرنے کے لیے۔ (نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۳۴۸)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سورج میں گہن لگا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے نماز میں تو کسی طرح رکوع نہ کرتے تھے پھر رکوع کیا تو کسی طرح سر نہ اٹھاتے تھے پھر سر اٹھایا تو کسی طرح سجدہ نہ کرتے تھے پھر سجدہ کیا تو کسی طرح سر نہ اٹھاتے تھے پھر سر اٹھایا تو کسی طرح دوسرا سجدہ نہ کرتے تھے پھر سجدہ کیا تو کسی طرح سر نہ اٹھاتے تھے پھر سر اٹھایا تو دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا۔ پھر آخر سجدے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھونک ماری اُف اُف کی اس کے بعد ایک آواز نکالی اُف اُف کر کے فرمایا (باقی بر صفحہ آئندہ)

(باقی بر صفحہ آئندہ)

ؕ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج اور چاند دو نشانیاں ہیں اللہ کی نشانیوں میں سے۔ ان میں گہن نہیں لگتا کسی کے مرنے سے اور نہ کسی کے پیدا ہونے سے لیکن اللہ عزوجل ان سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ (ابن ماجہ / نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۳۴۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج اور چاند میں کسی کے مرنے سے یا پیدا ہونے سے گہن نہیں ہوتا بلکہ یہ دو نشانیاں ہیں اللہ کی۔ جب ان کو دیکھو تو نماز پڑھو۔ (نسائی شریف)

جب سورج گہن ہو تو نماز جماعت سے پڑھو اور دعا پڑھو۔ مسنون نہیں ہے۔ (نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۳۶۲)

(عبد اللہ بن عمرو / نسائی) فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ایسا ہو تو دعا کرو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو اور نماز پڑھو اور صدقہ دو۔ (ابوداؤد / بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۴۲، شمارہ ۱۰۳۰)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سورج گہن کے وقت غلام آزاد کرنے کا حکم دیا تھا۔ (بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۴۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج گہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پکارنے والے کو بھیجا۔ (بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۸، شمارہ ۹۸۱) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے منادی کرائی الصلوٰۃ جامعۃ پھر آپ نے دو رکعتیں پڑھیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

آٹھ رکوع اور چار سجدے یا دس رکوع اور چار سجدے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	

(بقیہ صفحہ گذشتہ) تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا ہے کہ ان کو عذاب نہ دے گا جب تک میں ان میں رہوں گا. کیا تو نے مجھ سے قرآن میں وعدہ نہیں کیا ہے کہ ان کو عذاب نہ کرے گا جب تک وہ استغفار کرتے رہیں گے. پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے اور آفتاب بھی صاف ہو گیا تھا (ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۴۲۹ نمبر ۱۰۲۰)

یہ دونوں (یعنی آفتاب و ماہتاب) اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں. نہ کسی کی موت سے ان میں گرہن پڑتا ہے. اور نہ کسی کی زندگی سے. لہٰذا جب تم اسے دیکھو تو نماز کی طرف جھک پڑو.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں. کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ایک مرتبہ آفتاب کو گرہن پڑا. تو آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے. اور لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صف باندھی. حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور بہت طویل قرأت پڑھی. پھر تکبیر کہی اور طویل رکوع کیا. پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہہ کر کھڑے ہوئے اور سجدہ نہیں کیا. اور طویل قرأت پڑھی جو پہلی قرأت سے کم تھی. پھر تکبیر کہی اور طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا. پھر سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کہا. پھر سجدہ کیا. پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا. اور چار رکوع اور چار سجدے پورے کئے. اور سلام پھیرنے سے پہلے آفتاب صاف ہو گیا. پھر کھڑے ہو کر خطبہ پڑھا. اور اللہ کی تعریف اس کے موافق بیان کی. پھر فرمایا.

اور حضرت کثیر بن عباس رض بیان کرتے ہیں. کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رض سورج گرہن کی حدیث ایسی ہی بیان کرتے تھے. جیسے حضرت عروہ رض نے حضرت عائشہ رض سے نقل کی. (حضرت زہری رح کہتے ہیں) میں نے حضرت عروہ رض سے کہا. تمہارے بھائی (حضرت عبد اللہ بن زبیر رض) نے جب مدینے میں سورج گرہن پڑا تھا. تو دو رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھیں (اور فجر جیسی دو رکعتیں پڑھیں). حضرت عروہ رض نے کہا. ہاں وہ طریقہ سنت کو بھول گئے. (بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۳۵ - نمبر ۹۶۷)

حضرت عطاء رض نے کہا مجھ سے روایت ہے. میں نے حضرت عبید بن عمیر رض سے سنا. میرا گمان ہے کہ مراد ان کی حضرت عائشہ رض ہیں. انہوں نے کہا اس شخص نے جس کو میں سچا جانتا ہوں. سورج گہن ہوا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں. آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو لے کر بہت دیر تک کھڑے رہے. پھر رکوع کرتے تھے. پھر کھڑے ہوتے تھے. پھر رکوع کرتے تھے. پھر کھڑے ہوتے تھے. پھر رکوع کرتے تھے. تو دو رکعتیں پڑھیں. ہر رکعت میں تین رکوع کئے. تیسرے رکوع کے بعد سجدہ کیا. یہاں تک کہ بعض لوگوں کو غشی آگئی. اور ان پر پانی کے ڈول ڈالے.

(باقی بر صفحہ آئندہ)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے

تَبَارَكْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۱ بار

بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور عزت والے۔

۳:- صدقہ دو۔

۴:- اَللّٰہُ اَكْبَرُ اَللّٰہُ اَكْبَرُ بار بار کہو۔

۵:- اللہ سے دعا اور استغفار کرو۔

(بقیہ صفحہ گزشتہ) [illegible] کھڑے ہوئے [illegible] صلی اللہ علیہ [illegible] اللہ اکبر [illegible] نماز [illegible] اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] سورج صاف [illegible]

حضرت جابر رضؓ سے روایت ہے [illegible] سورج گہن [illegible] (مسلم ج۱، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۶۲ شمارہ ۱۳۸۸)

حضرت ابی بن کعب رضؓ سے روایت ہے کہ سورج گہن لگا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور ایک لمبی سورت پڑھی اور پانچ رکوع کیے اور دو سجدے کیے اور دوسری رکعت میں بھی ایک لمبی سورت پڑھی اور پانچ رکوع کیے اور دو سجدے کیے۔ پھر قبلہ رخ بیٹھے دعا کرتے رہے۔ یہاں تک کہ گہن جاتا رہا۔ (ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۷۷ شمارہ ۱۰۲۸)

حضرت ابن عباس رضؓ سے روایت ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کسوف کی نماز پڑھی۔ تو قرأت کی۔ پھر رکوع کیا۔ پھر قرأت کی۔ پھر رکوع کیا۔ پھر قرأت کی۔ پھر رکوع کیا۔ پھر سجدہ کیا اور دوسری رکعت بھی ایسی ہی پڑھی۔ (ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۷۷ شمارہ ۱۰۲۹)

ابن عباسؓ۔ بخاری ج۱، مسلم ج۱، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمارہ ۸۸۸

۲۶ ثوبانؓ۔ مسلم ج۱، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمارہ ۸۹۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

جب کوئی چیز پہنو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا ھُوَ لَہٗ وَ
بھلائی اس کی اور بھلائی اس غرض کی جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ
پناہ لیتا ہوں میں تیری اس کے شر سے اور اس غرض کے

مَا ھُوَ لَہٗ　　　۱ بار
شر سے جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے۔

لکھ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی چیز پہنو تو یہ کہو اللھم انی اسئلک من خیرہ وخیر ما ھو لہ واعوذ بک من شرہ وشر ما ھو لہ ۔ (حصن حصین ۔ ابن السنی ۔ ۲۱۲)

(گزشتہ سے پیوستہ)

حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ سورج گہن ہوا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے نکلے اور لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی۔ میں نے اندازہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کا۔ معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ بقرہ پڑھی اور بیان کیا حدیث کو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سجدے کیے پھر کھڑے ہوئے بڑی دیر تک طول کیا قرأت کو میں نے اندازہ کیا۔ معلوم ہوا سورہ آل عمران پڑھی۔ (ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۴۷۶، شمار ۱۰۳۳)

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کے ساتھ کسوف کی نماز پڑھی۔ ہم تک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز نہ پہنچتی تھی۔ اس باب میں حضرت عائشہ رض سے بھی روایت ہے۔ حضرت سمرہ رض کی حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ بعض علماء اسی طرف گئے ہیں۔ اور امام شافعی رح بھی اسی کے قائل ہیں۔ (ترمذی شریف جلد اول، صفحہ ۱۱۲ شمار ۵۰۲)

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رض سے روایت ہے کہ میں ایک روز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں تیر اندازی کر رہا تھا کہ سورج گرہن ہو گیا۔ میں نے تیر پھینک دیے اور دل میں کہا کہ دیکھوں تو سہی آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس گرہن کی حالت میں کیا کرتے ہیں۔ پھر میں آیا اور دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ اٹھائے ہوئے کھڑے ہیں اور دعا مانگ رہے ہیں۔ سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر پڑھ رہے ہیں یہاں تک کہ سورج کی تاریکی جاتی رہی۔ جب تاریکی جاتی رہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سورتیں پڑھیں اور دو رکعتیں پڑھیں۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول، صفحہ ۳۶۲ شمار ۱۳۹۰)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بسم الله الرحمن الرحیم ○ ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته

بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك

یا حیُّ استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه یا قیوم

الحمد لله الذی کسانی ما

تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے جس نے پہنایا مجھے ایسا

اواری به عورتی و اتجمل

لباس کہ ڈھانپتا ہوں میں اس سے اپنی برہنگی اور زینت حاصل کرتا ہوں میں

به فی حیاتی ۱ بار

اس سے اپنی زندگی میں

جب نیا کپڑا پہنو

اللهم لك الحمد انت

اے اللہ! تیرے ہی لیے ہے تعریف تو نے

کسوتنیه اسئلك خیره و

پہنایا ہے مجھے یہ لباس مانگتا ہوں میں تجھ سے اس کی بھلائی اور

خیر ما صنع له و اعوذ

بھلائی اس کی جس کے لیے بنایا گیا ہے اس کو اور پناہ لیتا ہوں میں

بك من شره و شر ما

تیری اس کے شر سے اور اس کے شر سے

صنع له ۱ بار

جس کے لیے بنایا گیا ہے اس کو۔

بسم الله

اللہ کے نام کے ساتھ

اللهم انت کسوتنی هذا

اے اللہ تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا

الثوب فلك الحمد اسئلك

پس تیرے لیے ہی تعریفیں ہیں میں تجھ سے سوال

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پہنے کپڑا اور کہے الحمد لله الذی کسانی ما اواری به عورتی و اتجمل به فی حیاتی ...

عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رح صفحہ ۲۷ شمار ۲۷۲

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نیا کپڑا پہنے ... اللهم لك الحمد انت کسوتنیه اسئلك ... ابی سعید الخدری رض ابوداؤد رح ترمذی رح نسائی رح ابن حبان رح حاکم رح حصن حصین صفحہ ۲۶۱ - ۲۶۲

عمل الیوم واللیلہ ابن سنی صفحہ ۷۶ شمار ۲۶۰

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ

کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس بھلائی کا جس کیلئے یہ بنایا گیا ہے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ

اور پناہ مانگتا ہوں میں اس کے شر سے اور اس شر سے

مَا صُنِعَ لَهٗ ۱ بار

جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے

جب کپڑا پہن چکو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَسَانِىْ

تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے جس نے پہنایا ہے مجھے یہ

هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ

لباس اور عطا کیا ہے اس نے مجھے یہ لباس بغیر میری

حَوْلٍ مِّنِّىْ وَلَا قُوَّةٍ ۱ بار

تدبیر اور بغیر میری قوت کے

جب کسی دوست کو نیا کپڑا پہنے ہوئے دیکھو

تُبْلِىْ وَيُخْلِفُ اللهُ ۱ بار

تم اسے استعمال سے بوسیدہ کردو گے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور عنایت فرمائیگا

اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَ

پہننا پھاڑنا نصیب ہو پہننا پھاڑنا

اَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ۱ بار

نصیب ہو پہننا پھاڑنا نصیب ہو!

ف۱۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو اور جب کسی دوست کو نیا کپڑا پہنے دیکھو تو اس سے کہو: تبلی ویخلف اللہ

ابن ابی شیبہ رح - ابن ابی الدنیا رح - ابوداؤد رح - حصن حصین صفحہ ۲۶۱-۲۶۲ -

ف۱۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو اور جب کسی دوست کو نیا کپڑا پہنے ہوئے دیکھو تو کہو: ابل واخلق ثم ابل واخلق ثم ابل واخلق۔

ام خالد بنت خالد بن سعید بن العاص رض - بخاری رح - ابوداؤد رح - حصن حصین صفحہ ۲۶۱-۲۶۲ -

ف۱۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو اور جو شخص کپڑا پہن کر یہ کہے۔ الحمد للہ الذی کسانی ھذا ورزقنیہ من غیر حول منی ولا قوۃ تو اس کے اگلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

معاذ بن انس رض - ابوداؤد رح - ترمذی رح - ابن ماجہ رح - حاکم رح - حصن حصین صفحہ ۲۶۱-۲۶۲ -

" اور پچھلے گناہ بھی "

معاذ بن انس رض - ابوداؤد رح - حصن حصین صفحہ ۲۶۱-۲۶۲ -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

جب لباس پہنو تو کہو

ل١ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ کَسَانِیۡ
سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ

ھٰذَا الثَّوۡبَ وَرَزَقَنِیۡہِ مِنۡ
کپڑا پہنایا اور مجھے عطا کیا بغیر

غَیۡرِ حَوۡلٍ مِّنِّیۡ وَلَا قُوَّۃٍ — ۱ بار
میری طاقت کے اور قوت کے

جب کپڑا اُتارو

ل٢ بِسۡمِ اللّٰہِ — ۱ بار
اللہ کے نام سے

جب کسی چیز کو نظرِ بد لگنے کا اندیشہ ہو، تو کہو

ل٣ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا
جو چاہے اللہ نہیں قوت مگر

بِاللّٰہِ — ۱ بار
اللہ کے ساتھ

ل٤ اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ فِیۡہِ وَلَا
اے اللہ اس چیز میں برکت دے اور اس کو کوئی

تَضُرَّہٗ — ۱ بار
نقصان نہ پہنچے

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

ل١ حضرت معاذ بن انس رض اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لباس پہنے، تو یہ کہے: الحمد للہ الذی کسانی ھذا الثوب ورزقنیہ الخ، تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رح صفحہ ۸۰ شمارہ ۲۷۱

ل٢ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اور جب کپڑے اتارے تو جنوں کی آنکھوں اور مرد کی شرمگاہ کے درمیان پردہ یہ ہے کہ بسم اللہ کہے۔ انس رض۔ ابن ابی شیبہ رح، ابن سنی رح، حصن حصین صفحہ ۲۷۱-۲۷۲

ل٣ حضرت ابو رزین رض سے روایت ہے، کہ عبد نے حضرت خرام بن حکیم رض کو یہ فرماتے سنا، کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت کسی چیز کو نظرِ بد لگ جانے کا اندیشہ ہوتا، تو یہ (کلمات) پڑھتے: اللھم بارک فیہ ولا یضرہ۔ عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رح صفحہ ۵۸ شمارہ ۲۰۸

ل٤ حضرت انس بن مالک رض سے روایت ہے، کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی چیز کو دیکھے اور وہ اسے پسند آئے تو کہے: ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ، تو اسے نظرِ بد نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رح صفحہ ۵۸ شمارہ ۲۰۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

جب حمام میں داخل ہو تو کہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ

اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ ۱ بار

تیری پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے عذاب سے

(یہ کلمات حدیث کے نہیں، بلکہ کلمات بالمعنی ہیں)

نہانے کے وقت جب اپنے کپڑے اتارو تو کہو

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ

اللہ کے نام کے ساتھ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ۱ بار

مگر وہ

جب کسی کو رخصت کرو تو مصافحہ کرو اور کہو

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ

سپرد کرتا ہوں میں اللہ کے تیرے دین اور

اَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

تیری امانت (مال و اولاد) اور تیرے انجام ہائے عمل کو

وَ اَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ ۱ بار

اور کہتا ہوں میں تمہارے حق میں سلامتی کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا گھر وہ ہے کہ جس میں مسلمان داخل ہو تو اللہ سے جنت مانگے اور دوزخ سے اللہ عزوجل کی پناہ طلب کرے۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۸۵ شمار ۳۱۵

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنوں کی آنکھوں اور انسانوں کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ (یعنی حجاب) یہ ہے کہ جب کوئی مسلمان کپڑے اتارے تو کہے بسم اللہ الذی لا الٰہ الا ہو (عمل الیوم واللیلۃ / ابن سنی رح صفحہ ۸۴ شمار ۲۷۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "اور جب کوئی سفر کرے تو اس سے معانقہ کرے اور رخصت کرتے وقت اس سے کہے: استودع اللہ دینک وامانتک وخواتیم عملک" ابن عمر رض / نسائی رح / ابو داؤد رح / ترمذی رح / حاکم رح / ابن حبان رح / حصن حصین صفحہ ۲۷۵

واقرأ علیک السلام ابن عمر رض / نسائی رح حصن حصین صفحہ ۲۷۵

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

جب کسی مسلمان بھائی سے مصافحہ کرو، تو کہو

صلوٰۃ شریف [۱] مثلاً یوں کہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ
محمد صلی نبیؐ امی پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۱ بار
ان کی آل پر اور سلام بھیج

پھر کہو :-

[۲] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱ بار
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۱ بار
میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

جب کسی آدمی سے مصافحہ کرو۔ جدا ہونے سے پہلے کہو،

[۳] اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً
اے اللہ عطا کر ہمیں دنیا میں بھلائی

وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہم کو (آگ)

النَّارِ ۱ بار
دوزخ کے عذاب سے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

[۱] حضرت انس رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جو دو آدمی آپس میں اللہ کے لئے محبت رکھتے ہوں، اور دونوں میں سے ایک ساتھ آجائے اور دوسرے سے مصافحہ کرے، اور دونوں درود پڑھیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر، تو وہ نہیں جدا ہوں گے یہاں تک کہ اللہ سبحانہ ان دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیں گے۔ (عمل الیوم واللیلۃ، ابن سنی رح) صفحہ ۵۲ شمارہ ۱۹۲

[۲] حضرت براء بن عازب رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان (آپس میں) ملیں، اور دونوں مصافحہ کریں، تو حمد کریں، استغفار کریں، تو اللہ سبحانہ دونوں کو بخش دیتے ہیں۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۵۲ شمارہ ۱۹۳

[۳] حضرت انس بن مالک رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی آدمی کا ہاتھ پکڑتے تو نہیں جدا ہوتے تھے جب تک یہ نہ پڑھ لیتے :- اللھم اتنا فی الدنیا الخ۔ عمل الیوم واللیلۃ / ابن سنی رح صفحہ ۵۷ شمارہ ۲۰۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

جب کسی کو دوست رکھو تو کہو

اِنِّیْ اُحِبُّكَ فِی اللّٰہِ　　۱ بار

میں محبت رکھتا ہوں تجھ سے اللہ کے لیے

جب تمہیں کوئی دوست رکھے تو کہو

اَحَبَّكَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَہٗ　　۱ بار

محبت رکھے تجھ سے وہ ذات جس کے لیے تو نے مجھ سے محبت کی!

اگر کوئی کہے غَفَرَ اللّٰہُ لَكَ تو کہو

بخش دیوے اللہ تجھے۔

وَ لَكَ　　۱ بار

اور تجھے بھی!

ہر آدمی کو یہ دعا دو

غَفَرَ اللّٰہُ لَكَ

بخش دیوے اللہ تجھے

جب کوئی پوچھے کَیْفَ اَصْبَحْتَ

(کیسی گذر رہی ہے صبح تمہاری؟)

کہو اَحْمَدُ اللّٰہَ اِلَیْكَ　　۱ بار

تعریف کرتا ہوں میں اللہ کی (تیرے جواب میں)

اگر کوئی آواز دے تو کہو

لَبَّیْكَ　　۱ بار

حاضر ہوں میں جناب!

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب کوئی احسان کرے
۱ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ۱ بار
بدلہ دیوے تجھے اللہ اچھا بدلہ
جب کوئی اہل و عیال اور مال و منال پیش کرے
۲ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ اَهْلِكَ وَ
برکت دیوے تجھے اللہ تیرے اہل میں اور
مَالِكَ ۱ بار
تیرے مال میں
جب کوئی صدقہ دے
۳ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَلٰى اٰلِ فُلَانٍ ۱ با
اے اللہ رحمت نازل فرما فلان کی آل پر

مع حضرت ابن ابی اوفیٰ رض سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں صدقہ لاتا تو آپ دعا دیتے۔ اللھم صل علی آل فلان (یہاں آدمی کا نام لیں) ایک مرتبہ میرے والد صدقہ لائے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللھم صل علی آل ابی اوفیٰ۔ بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۲۹۲ ۔ شمار ۔ ۱۲۵۵ ۔ ف: لفظ صل حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مخصوص ہے۔ اس لیے صل کی بجائے لفظ ارحم (رحمت) استعمال کیا گیا ہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب کوئی صدقہ دے تو کہو

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَلَيْهِ — ۱ بار

اے اللہ! رحمت نازل فرما اس پر

جب کسی کے پھوڑے یا زخم کو جھاڑو

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا [2]

اللہ کے نام سے خاک ہے ہماری زمین کی

بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا

ساتھ لعاب دہن ہمارے بعض کے شفا پائے ہمارا مریض

اَوْ لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ

یا (یہ الفاظ ہیں) شفا پائے ہمارا مریض ہمارے رب کے

رَبِّنَا — ۱ بار

حکم سے

جب پاؤں سن ہو جائے

اپنے محبوب ترین انسان کو یاد کرو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ [3]

اے اللہ! رحمت نازل فرما اور سلامتی اور

بَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ

برکت نازل فرما نبی

الْاُمِّيِّ

امی پر۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ف ۱ حضرت ابن ابی اوفیٰ رض سے مروی ہے کہ جب کوئی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں صدقہ لاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: اللھم صل علیہ۔ ایک روز میرے باپ بھی صدقہ لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللھم صل علی آل ابی اوفیٰ۔ بخاری شریف جلد سوم نمبر ۱۲۸۱۔ صفحہ ۲۹۶ عن ابن ابی اوفیٰ رض۔

ف ۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] جس شخص کے پھوڑا یا زخم ہو تو اس طرح اس کا علاج کرے [illegible] اپنی کلمہ کی انگلی زمین پر رکھ کر یہ کہتا ہوا اٹھائے: بسم اللہ تربۃ ارضنا بریقۃ بعضنا یشفی الخ۔ عائشہ صدیقہ رض، مسلم رح، حصن حصین صفحہ ۳۴۵۔

شرح: علامہ کرمانی رح، امام نووی رح سے نقل کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انگشت شہادت پر لعاب دہن لگا کر زمین پر رکھتے تاکہ کچھ خاک لگ جائے پھر اس خاک کو زخم پر پھیرتے اور یہی کلمات پڑھتے جاتے۔ حصن حصین ۳۴۳

ف ۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "اور جب پاؤں سن ہو جائے تو اپنے محبوب ترین انسان کو یاد کرے"۔ (موقوفاً) ابن عباس رض۔ (ابن سنی رح) حصن حصین صفحہ ۳۴۵۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

پچھنے لگواتے وقت یہ پڑھو

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ

اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں زندہ ہے

الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

قیوم ہے نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے

وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

اور نہ نیند اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِىْ

میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں ایسا کون شخص ہے جو اس

يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے. بغیر اس کی اجازت کے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر و غائب

مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

حالات کو اور وہ موجودات اس

بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا

کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطۂ علم میں نہیں

شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

لا سکتے. مگر جس قدر (علم دینا وہی) چاہے - اسکی کرسی نے سب

وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے. اور اللہ کو ان دونوں کی حفاظت

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ ۱ پارہ

کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالی شان اور عظیم الشان ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

جب کسی بیماری و تکلیف میں مبتلا ہو تو کہو

تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا
میں نے بھروسہ کیا اس ذات پر جو زندہ ہے اسے موت
یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
نہیں اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو
لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ
اولاد نہیں رکھتا اور نہ ہی
لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَ
بادشاہت میں اس کا کوئی شریک ہے اور
لَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ
نہ کمزوری کی وجہ سے کوئی اس کا مددگار ہے اور اسکی
وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا — ۱ بار
خوب بڑائیاں بیان کیا کریں

جب پاؤں وغیرہ میں تکلیف ہو تو یہ پڑھ کر دم کرو،

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ
اللہ تعالےٰ کے نام سے اور اللہ تعالےٰ کی توفیق سے خدا کی پناہ لیتا
وَبِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ
ہوں اللہ تعالےٰ کی عزت کی اور اس کی قدرت کی اس چیز کی تکلیف
مَا فِیْھَا — ۷ بار
سے جو اس میں ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اگر بدن میں درد یا کسی اور جگہ تکلیف ہو تو اس جگہ

دایاں ہاتھ رکھو اور کہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ ۳ بار
اللہ کے نام سے

ح۱ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ
پناہ لیتا ہوں اللہ کے غلبے اور اس کی قدرت کی اس

شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ ۷ بار
تکلیف سے جو پاتا ہوں میں اور جس کا اندیشہ کرتا ہوں میں

یا (ح۲ یہ)

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے غلبے کی اور اس کی قدرت کی

مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ ۷ بار
اس تکلیف سے جو پاتا ہوں میں

یا (ح۳ یہ)

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے غلبے کی اور

قُدْرَتِهٖ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ
اس کی قدرت کی جو ہر چیز پر ہے اس

شَرِّ مَا اَجِدُ ۷ بار
تکلیف سے جو پاتا ہوں میں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ح۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ اور جس شخص کو درد یا بدن میں کوئی اور بات تکلیف کی ہو تو تکلیف کی جگہ پر اپنا ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ کہے اور سات مرتبہ اعوذ باللہ و قدرتہ من شر ما اجد و احاذر۔ حضرت عثمان بن العاص رض نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی۔

مجھے شفا عطا کی۔ عثمان بن ابی العاص رض۔ مسلم رح۔ ابوداؤد رح۔ ترمذی رح۔ نسائی رح۔ ابن ماجہ رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۴۵، ۳۴۶

ح۲ یا (یہ) سات مرتبہ پڑھے۔ اعوذ بعزۃ اللہ و قدرتہ من شر ما اجد۔ عثمان بن العاص رض۔ موطا۔ ابن ابی شیبہ رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۴۵۔ ۳۴۶

ح۳ یا تکلیف کی جگہ ہاتھ رکھ کر سات بار اس طرح کہے۔ اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہ علی کل شیء من شر ما اجد۔ کعب بن مالک رض۔ احمد رح۔ طبرانی رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۴۵۔ ۳۴۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

یا دُعا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ

اللہ کے نام سے پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے

اللّٰہِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ

کی اور اُس کی قدرت کی اس تکلیف سے جو

اَجِدُ مِنْ وَّجْعِیْ ھٰذَا ۳ بار ۵ بار

پاتا ہوں میں اپنے اس درد کی

یا خود اپنے اوپر سورۃ الفلق والناس پڑھ کر دم کرو

جب کسی کو آشوبِ چشم ہو

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ

اے اللہ! بہرہ مند کیجیو مجھے میری بینائی سے

وَ اجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَ اَرِنِیْ

اور بنا دیجیو اسے میرا وارث اور دکھا دیجیو مجھے

فِی الْعَدُوِّ ثَاْرِیْ وَ انْصُرْنِیْ

میرے دشمن سے میرا انتقام لے کر اور مدد فرمائیو میری

عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ ۱ بار

اُس کے مقابلے میں جو ظلم کریں مجھ پر

جب بخار ہو

بِسْمِ اللّٰہِ الْكَبِیْرِ اَعُوْذُ

اللہ کے نام سے جو بڑائی والا ہے، پناہ لیتا ہوں میں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَاقَیُّوْمُ

بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ
اللہ عظمت والے کی ہر جوش مارنے

عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ
والی رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے

النَّارِ ۱ بار
شر سے

جب کوئی زندگی سے تنگ آجائے تو کہے

اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مَا كَانَتِ
اے اللہ زندہ رکھیو مجھے جب تک

الْحَیٰوةُ خَیْرًا لِّیْ وَ تَوَفَّنِیْ اِذَا
زندہ رہنا بہتر ہو میرے لیے اور موت دیجیو مجھے جب

كَانَتِ الْوَفَاةُ خَیْرًا لِّیْ ۱ بار
ہو موت باعث خیر میرے لیے ۔

جب کسی مریض کی عیادت کرو

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ
کوئی اندیشہ نہیں، دھویا جارہا ہے گناہوں سے انشاء اللہ

اللّٰهُ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ
کوئی ڈر نہیں دھویا جارہا ہے گناہوں سے

شَآءَ اللّٰهُ ۱ بار
انشاء اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا
اللہ کے نام سے خاک ہے ہماری زمین کی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ... اس طرح کہے اللھم احینی ما کانت الحیٰوۃ خیرا لی و توفنی اذا کانت الوفاۃ خیرا لی ۔ بخاری ج ۲ ۔ ابن ... مسلم ج ۲ ... حصن حصین صفحہ ...

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ...

ح ۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... جب کسی مریض کی عیادت کرے تو کہے ۔ لا باس طھور ان شاء اللہ ۔ لا باس طھور ان شاء اللہ ۔ ابن عباس رض بخاری ج ۲ ... حصن حصین صفحہ ۳۴۷ ۔ ۳۴۸

ح ۳ عائشہ صدیقہ رض بخاری ج ... مسلم ج ۲ ۔ ابو داؤد ج ۲ ۔ ابن ماجہ ... حصن حصین صفحہ ۳۴۷ ۔ ۳۴۸

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت یاد کرو لذتوں کو مٹانے والی ... (یعنی موت کو) ابو ہریرہ رض ۔ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

وَ رِيْقَةُ بَعْضِنَا يُشْفٰى

اور لعاب دہن ہے ہم میں سے بعض کا شفا پائے

سَقِيْمُنَا ا بار

ہمارا بیمار

بِاِذْنِ رَبِّنَا ا بار

ہمارے رب کے حکم سے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ا بار

اللہ کے حکم سے

اپنا دایاں ہاتھ پھیرے اور کہے

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ

اے اللہ دور کر دے تکلیف پروردگار

النَّاسِ اشْفِهٖ وَ اَنْتَ الشَّافِىْ

لوگوں کے شفا عطا فرما اس کو اور تو ہی شفا دینے والا ہے

لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَآءً

کوئی شفا نہیں سوائے تیری شفا کے ایسی شفا عطا فرما

لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ا بار

جو نہ چھوڑے بیماری کا نام و نشان تک۔

جب کسی مریض کی عیادت کرو یا جب کوئی مریض

تمہارے پاس دعا کو آوے

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ

دور فرما دے تکلیف پروردگار لوگوں کے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَ اشْفِ وَ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا
اور شفا عطا فرما اور تو شفا دینے والا ہے کوئی

شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً
شفا نہیں سوائے تیری شفا کے ایسی شفا عطا فرما جو

لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ۱ بار
نہ چھوڑے کوئی بیماری

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ
اے اللہ! پروردگار لوگوں کے

اَذْهِبِ الْبَأْسَ وَ اشْفِهٖ
دور فرما دے تکلیف کو اور شفا بخش اس کو

اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا
تو ہی شفا بخشنے والا ہے کوئی شفا نہیں ہے سوائے

شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ
تیری شفا کے ایسی شفا بخش جو نہ رہنے دے

سَقَمًا ۱ بار
کوئی بیماری

بیمار پر یہ پڑھ کر دم کرو

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ
اے اللہ! پروردگار لوگوں کے دور کرنے والے

الْبَأْسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ
تکلیف کے شفا عطا فرما تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے

لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ شِفَآءً لَّا
کوئی شفا دینے والا نہیں ہے سوائے تیرے ایسی شفا عطا فرما جو نہ

ط
حضرت عائشہ صدیقہ رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل نبی اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مقام درد پر کسی بی بی پر پڑھتے تھے اور اعوذ وغیرہ پڑھ کر اپنا داہنا ہاتھ مبارک سے چھوتے اور یہ پڑھتے اللھم رب الناس الخ
سفیان رض نے کہا میں نے بیان کی یہ حدیث منصور رض سے انہوں نے ابراہیم سے انہوں نے مسروق رض سے انہوں نے عائشہ رض سے۔
بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۱۸۰ شمار ۶۹۰

ط
حضرت عبد العزیز رض (ابن صہیب رض) نے کہا میں اور ثابت رض انس بن مالک رض کے پاس گئے، ثابت رض نے کہا اے ابا حمزہ (یہ انس رض کی کنیت ہے) میں بیمار ہو گیا ہوں، انہوں نے کہا کیا میں تجھ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دم (اچھا) پڑھ دوں، ثابت رض نے کہا ہاں (ضرور) انس رض نے یہ دم کیا: اللھم رب الناس الخ
بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۱۸۰ شمار ۶۸۹

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

یُغَادِرُ سَقَمًا — ۱ بار

چھوڑے کوئی بیماری

اِمْسَحِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ

دور کر کے صحت عطا فرما اے پروردگار لوگوں کے! بیماری کو

بِیَدِکَ الشِّفَآءُ لَا کَاشِفَ لَہٗ

تیرے ہی ہاتھ میں شفا ہے کوئی دور کرنے والا نہیں ہے اس کا

اِلَّا اَنْتَ — ۱ بار

تیرے سوا۔

بیمار کے لئے
دوسری دعائیں

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ

اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں میں تجھ کو ہر اس چیز سے

کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ وَ مِنْ

جو دکھ پہنچانے والی ہے تجھے۔ اور ہر

شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ

جاندار کے شر سے یا حسد کرنے والی آنکھ سے

اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ

اللہ شفا دیوے تجھے اللہ کے نام سے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل و اجمل صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھا کرتے تھے۔ امسح الباس ... بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۱۰۰ شمار ۶۹۱

ابی سعید الخدری ؓ — مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، حصن حصین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَرْقِيْكَ — ۱ بار

دم کرتا ہوں میں تجھ کو ۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَ

اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں میں تجھ کو اور

اللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ

اللہ شفا عطا کرے تجھے ہر اس بیماری سے جو

فِيْكَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

تیرے وجود میں ہے اُن عورتوں کے شر سے جو پھونکنے والی ہیں

فِى الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

گرہوں میں اور حاسد کے شر سے

اِذَا حَسَدَ — ۳ بار

جب وہ حسد کرے

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ

اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں میں تجھ کو ہر

كُلِّ دَآءٍ يَّشْفِيْكَ مِنْ شَرِّ

بیماری سے شفا دیوے وہ تجھے، ہر حسد کرنے

كُلِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ

والے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر

شَرِّ كُلِّ ذِىْ عَيْنٍ — ۱ بار

نظر لگانے والے کے شر سے

اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ

اے اللہ! شفا دے اپنے اس بندے کو

يَنْكَاُ لَكَ عَدُوًّا وَّيَمْشِىْ لَكَ

جو لڑتا ہے تیرے دشمن سے اور چلتا ہے تیرے لیے

ح ۱ عائشہ صدیقہ رض، ابن ابی شیبہ رح، حصن حصین صفحہ ۳۷۹، ۳۸۰ ابن ماجہ ۱

عائشہ صدیقہ رض، حاکم رح، حصن حصین صفحہ ۳۷۹، ۳۸۰

ح ۲ عائشہ صدیقہ رض۔ احمد رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۷۹ ۔

ح ۳ عبداللہ بن عمرو رض۔ ابو داؤد رح۔ ابن حبان رح۔ حاکم رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۷۹ ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اِلٰى جَنَازَةٍ — ابار

جنازے کی طرف

۱ اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ اَللّٰهُمَّ عَافِهٖ — ابار

اے اللہ شفا دے اسے اے اللہ عافیت دے اسے

۲ اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ اَللّٰهُمَّ اَعْفِهٖ — ابار

اے اللہ شفا دے اسے اے اللہ معاف فرما اسے

۳ يَا فُلَانُ شَفَى اللّٰهُ سُقْمَكَ وَغَفَرَ

اے فلاں (یہاں مریض کا نام لو) شفا دیوے اللہ تجھے بیماری سے اور

ذَنْبَكَ وَعَافَاكَ فِيْ دِيْنِكَ وَ

بخش دیوے تیرے گناہ کو اور عافیت دے تجھے تیرے دین میں اور

جِسْمِكَ اِلٰى مُدَّةِ اَجَلِكَ — ابار

تیرے جسم میں اپنے وقت مقررہ (موت) تک

۴ يَا فُلَانُ شَفَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

(یہاں مریض کا نام لو) اللہ تعالےٰ عز و جل تجھے بیماری سے شفا

سَقَمَكَ وَغَفَرَ لَكَ ذُنُوْبَكَ وَ

بخشے اور تیرے گناہ بخش دے اور تجھے

عَافَاكَ فِيْ دِيْنِكَ وَجِسْمِكَ اِلٰى

تیرے دین میں اور تیرے جسم میں عافیت عطا فرمائے

مُدَّةِ اَجَلِكَ — ابار

موت کے وقت تک

جب کسی ایسے مریض کی عیادت کرو، جسکی موت نہ آئی ہو

۵ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ

درخواست کرتا ہوں میں اللہ بزرگی والے سے جو پروردگار ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

۱ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ / حاکم رح / ترمذی رح / ابن حبان رح / حصن حصین صفحہ ۳۲۹

۲ علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ / نسائی رح / حصن حصین صفحہ ۳۲۹

۳ سلمان فارسی رض ، حاکم رح / حصن حصین صفحہ ۳۲۹

۴ حضرت سلمان فارسی رض سے روایت ہے کہ میں مریض تھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے اور فرمایا — یا سلمان ... شفی اللہ عز و جل ... الخ
عمل الیوم واللیلۃ / ابن سنی رح صفحہ ۱۲۷ شمار ۵۲۸

۵ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اور) جو کوئی ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت نہ آئی ہو (یعنی اس پر آثار موت ظاہر ہوئے ہوں) تو اس کے پاس سات بار یہ کہے
اسأل اللہ العظیم رب العرش العظیم ان یشفیک — تو ضرور اللہ تبارک و تعالےٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام بہت اس کو اس مرض سے تندرست فرما دے گا۔
ابن عباس رض / ابوداؤد رح / ترمذی رح / نسائی رح / ابن حبان رح / حاکم رح / ابن ابی شیبہ رح / حصن حصین صفحہ ۳۸۰

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ ۷ بار

عظمت والے عرش کا کہ وہ شفا عطا فرمائے تجھ کو

یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ اشْفِ

اے بردبار! اے بزرگی والے! شفا عطا فرما

فُلَانًا ۱ بار

فلاں کو (یہاں بیمار کا نام لیں)

جب بیمار ہو

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

کوئی معبود نہیں ہے سوائے تیرے پاک ہے تو

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۴۰ بار

بیشک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا

کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا کوئی

شَرِیْكَ لَہٗ

شریک نہیں ہے اس کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْكُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اسی کا ہے ملک

وَلَہُ الْحَمْدُ

اور اسی کے لیے ہے تعریف۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اور) جس شخص نے اپنی بیماری میں (یہ) کہا لا الہ الا اللہ واللہ اکبر لا الہ الا اللہ وحدہ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لا الہ الا اللہ لہ الملک ولہ الحمد لا الہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ پھر مر گیا تو اسے دوزخ کی آگ نہیں جلائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ　اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ　یَا قَیُّوْمُ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور کوئی تدبیر

وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ　　۱ بار

اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہوسکتی مگر اللہ کی مدد سے

اگر کوئی شہادت کا طالب ہو تو کہے

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً

اے اللہ! نصیب فرما مجھے شہادت

فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ

اپنے راستے میں اور دینا مجھے موت

بِبَلَدِ رَسُوْلِكَ　　۱ بار

اپنے پیغمبر کے شہر میں

دعا عند الموت

مرتے دم کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ

اے اللہ! بخش دے مجھے اور رحم فرما مجھ پر

وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی　　۱ بار

اور ملا دے مجھے رفیق اعلیٰ سے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِنَّ لِلْمَوْتِ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ، بے شک موت کی (بڑی)

سَکَرَاتٍ　　۱ بار

ہی سختیاں ہیں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى غَمَرَاتِ

اے اللہ! مدد فرما میری موت کی

الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ ۱ بار

بے ہوشیوں میں اور موت کی سختیوں میں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ

جب میت کی آنکھیں بند کرو تو کہو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ

اے اللہ بخش دے فلاں (یہاں میت کا نام لو) کو - اور بلند فرما

دَرَجَتَهٗ فِى الْمَهْدِيِّيْنَ وَ

اس کے درجے کو ہدایت یافتہ گروہ میں اور

اخْلُفْهُ فِىْ عَقِبِهٖ فِى الْغَابِرِيْنَ

جانشین بنا اس کا اس کے پیچھے پس ماندگان میں

وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ

اور بخش دے ہمیں اور اس کو اے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِىْ

تمام جہانوں کے اور کشادگی عطا فرما اس کے لیے

قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ ۱ بار

اس کی قبر میں اور روشنی مہیا فرما اس کے لیے اس میں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

وفات کی خبر سن کر پڑھو!

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

بے شک ہم اللہ کیلئے ہیں اور بے شک ہمیں اسی کی طرف لوٹنا

وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰھُمَّ

ہے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف جانے والے ہیں۔ اے

اكْتُبْہُ عِنْدَكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ

اللہ اس (میت) کو اپنے پاس محسنین میں لکھ لے

وَاجْعَلْ كِتَابَہٗ فِیْ عِلِّیِّیْنَ

اور اس کے نامۂ اعمال کو (مقام) علیین میں جگہ دے

وَاخْلُفْہُ فِیْٓ اَھْلِہٖ فِی

اور قائمقام کر اس کے باقی ماندہ اھل میں

الْغَابِرِیْنَ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ

اور نہ محروم کر ہم کو اس کے ثواب

وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ ۱ بار

سے اور نہ فتنے میں ڈال ہم کو اس کے بعد

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ موت گھبراہٹ ہے سو جب تم میں سے کسی کو اپنے بھائی کی وفات کی خبر پہنچے تو یہ کہنا چاہئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ... الخ

عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی ۱۵

صفحہ ۱۵۱ نمبر ۵۶۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَ زِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

میت کے ہر گھر والا کہے

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَلَہٗ وَ
اے اللہ! بخش دے مجھے اور اس کو اور
اَعۡقِبۡنِیۡ مِنۡہُ عُقۡبٰی حَسَنَۃً ۱ بار
بدلہ عطا فرما مجھے اس کا اچھا بدلہ

جب کوئی قریب الموت ہو اُس کے پاس سورہ یٰسٓ پڑھو

صاحب میت کہیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ
ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اُسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے
اَللّٰھُمَّ اۡجُرۡنِیۡ فِیۡ مُصِیۡبَتِیۡ
اے اللہ! اجر عطا فرما مجھے میری اس مصیبت کا
وَاَخۡلِفۡ لِیۡ خَیۡرًا مِّنۡھَا ۱ بار
اور اس کی جگہ عطا فرما مجھے بہتر اس سے

جب کسی کا بچہ مرجائے تو کہے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ
ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اُسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے

جب کسی کی تعزیت کرو

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ
سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا وَ حَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ عِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

اور اُس کی برکت

اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَ

بے شک اللہ ہی کا تھا جو اُس نے لے لیا اور

لِلّٰهِ مَآ اَعْطٰى وَ كُلٌّ عِنْدَهٗ

اللہ کا ہے جو اُس نے عطا کیا اور ہر چیز کا اُس کے ہاں

بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ

ایک وقت مقرر ہے صبر کیجیے

وَلْتَحْتَسِبْ ۱ بار

اور ثواب کی امید رکھیے۔

جب کسی مصیبت یا سختی میں مبتلا ہو

مؤذن کا منتظر رہ جب وہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے

تو بھی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ اور جب وہ اَشْهَدُ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ

اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے تو بھی

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

کہہ جب وہ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى

الْفَلَاحِ کہے تو تو بھی اسی طرح کہہ پھر یہ کہہ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ
اے اللہ! پروردگار اس پکار کے

الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةِ
جو سچی ہے مقبول ہے اس میں دعوت ہے

الْحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوٰى اَحْيِنَا
سچی اور تقویٰ کی بات کی زندہ رکھ ہمیں

عَلَيْهَا وَاَمِتْنَا عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا
اسی پر اور موت دے ہمیں اسی پر اور اٹھائیو ہمیں

عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا
اسی پر اور شامل کیجیو ہمیں اس پر عمل کرنے والے

اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا ابار
بہترین لوگوں میں بحالت زندگی اور بحالت موت

ثُمَّ يَسْأَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ
پھر سوال کرے اللہ سے اپنی حاجت کا

(پھر اپنی حاجت مانگ)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

مثلاً

(یہ دعا۔ دعائیں مانگو)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِى الدِّيْنِ

معافی اور عافیت دین کی

وَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

اور دنیا کی اور آخرت کی

اور۔ یا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اے اللہ! بخش دیجیے ایمان دار مردوں

وَ الْمُؤْمِنَاتِ

اور ایمان دار عورتوں کو

اور۔ یا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَ

اے اللہ! بخش دیجیے مجھے اور

ارْحَمْنِىْ وَ اهْدِنِىْ وَ عَافِنِىْ

رحم فرمایئے مجھ پر اور ہدایت بخشیئے مجھے اور عافیت عطا کیجیے مجھے

وَ ارْزُقْنِىْ وَ اجْبُرْنِىْ وَ ارْفَعْنِىْ

اور رزق عطا فرمایئے مجھے اور میری کمی ونقصان کو پورا فرمایئے اور میرا مرتبہ بلند فرمایئے!

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اور ۔ یا

رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ

میرے پروردگار مدد فرما میری اپنے ذکر کرنے

وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اور اپنا شکرگزاری کرنے اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت کرنے میں

اٰمِيْنَ ثُمَّ اٰمِيْنَ

قبول کیجیو (میری دعا) قبول کیجیو!

جب کسی بات سے متفکر ہو تو آسمان کی طرف سر اٹھاؤ اور کہو ۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بار بار

پاک ہے اللہ بزرگی والا

جب کسی دعا میں کوشش کرو تو کہو

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بار بار

اے زندہ جاوید اے قائم رکھنے والے!

جب غم یا مصیبت یا کوئی مشکل درپیش ہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ عظمت والا

الْحَلِيْمُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بردبار کوئی معبود نہیں مگر اللہ

ف — فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کسی غم یا کرب (مصیبت) یا امر اہم (مشکل) میں مبتلا ہو تو وہ یہ دعا پڑھے — لا الٰہ الا اللہ العظیم الحلیم لا الٰہ الا اللہ رب العرش العظیم لا الٰہ الا اللہ رب السموٰت و الارض و رب العرش الکریم — ابن عباس رض ۔ بخاری رح، مسلم رح، ترمذی رح و ابن ماجہ رح ۔ حصن حصین صفحہ ۳۱۵ ۔

ف — حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ جب حضور اقدس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی بات سے متفکر ہوتے تو آسمان کی طرف سر مبارک اٹھا کر فرماتے سبحان اللہ العظیم اور جب دعا میں کوشش فرماتے تو یا حی یا قیوم فرماتے ۔ ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۲۰۵

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ - لَآ اِلٰہَ
جو مالک ہے عظمت والے عرش کا کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
مگر اللہ جو مالک ہے آسمانوں کا اور

الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ
زمین کا اور مالک ہے بزرگی والے

الْکَرِیْمِ ۱ بار
عرش کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ عظمت والا

الْحَلِیْمُ - لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ
بردبار کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ - لَآ اِلٰہَ اِلَّا
عظمت والے عرش کا کوئی معبود نہیں مگر

اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ
اللہ جو مالک ہے آسمانوں کا اور مالک ہے

الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ۱ بار
بزرگی والے عرش کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ عظمت والا

الْحَلِیْمُ - لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ
بردبار کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ رَبُّ
آسمانوں کا اور زمین کا اور پروردگار ہے

۱؎ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کرب کے موقعہ پر ان کلمات کے ساتھ دعا فرماتے تھے۔ لا الٰہ الا اللہ العظیم الحلیم الخ۔ ابن عباس رض۔ بخاری ۲/۱ بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۵۵۰ - شمار ۲۲۷۹ -

۲؎ حضرت ابن عباس رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تکلیف کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ لا الٰہ الا اللہ العظیم الحلیم الخ۔ ابن عباس رض۔ بخاری ۲/۱ بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۲۹۳ - شمار ۱۲۶۷ -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۱ بار

عظمت والے عرش کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بڑا بردبار

الْكَرِيْمُ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

بزرگی والا کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا

عظمت والے عرش کا کوئی معبود نہیں مگر

اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ

اللہ جو مالک ہے آسمانوں کا اور مالک ہے

الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ

زمین کا اور مالک ہے بزرگی والے

الْكَرِيْمِ ۱ بار

عرش کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بردبار

الْعَظِيْمُ

عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے عرش

الْعَظِيْمِ ۱ بار

عظمت والے کا

پھر دُعا مانگو۔

ص۱ ابن عباس رض - بخاری رح حصن حصین صفحہ ۳۱۵ -

ص۲ ابن عباس رض - ابو داؤد رح حصن حصین صفحہ ۳۱۵ -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بہت جاننے والا

الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بردبار کوئی معبود نہیں مگر اللہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ - لَآ اِلٰهَ

جو مالک ہے عرش بزرگی والے کا کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

مگر اللہ جو مالک ہے آسمانوں کا اور

رَبُّ الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ

مالک ہے زمین کا اور مالک ہے بزرگی والے

الْكَرِيْمِ ۱ بار

عرش کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بردبار

الْكَرِيْمُ - سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ

بزرگی والا پاک ہے اللہ اور بڑی برکت والا ہے

اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۱ بار

اللہ جو مالک ہے عظمت والے عرش کا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو

الْعٰلَمِيْنَ ۱ بار

تمام جہانوں کا پروردگار ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بردبار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

اَلْکَرِیْمُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ
بزرگی والا — پاک ہے — اللہ — جو مالک ہے

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ
سات — آسمانوں کا — اور مالک ہے عظمت والے

الْعَظِیْمِ
عرش کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
سب تعریف — اس اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
اے اللہ! — میں — پناہ لیتا ہوں — تیری — تیرے

شَرِّ عِبَادِكَ — ۱ بار
بندوں کے شر سے

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ — ۱ بار
کافی ہے ہمیں — اللہ — اور بہتر ہے وہ کارساز

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ — ۱ بار
کافی ہے مجھے اللہ — اور بہتر ہے وہ کارساز

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ
اللہ — اللہ ہی میرا رب ہے — نہیں شریک ٹھہراتا ہوں میں

بِہٖ شَیْئًا — ۱ بار
اس کے ساتھ — کسی چیز کو۔

اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِہٖ
اللہ — میرا رب ہے — نہیں شریک ٹھہراتا ہوں میں اس کے ساتھ

شَیْئًا — ۳ بار
کسی چیز کو۔

۱ ابن عباس رض - بخاری رح - ترمذی رح - نسائی رح - حصن حصین صفحہ ۳۱۶ -

۲ ابن عباس رض - بخاری رح - حصن حصین صفحہ ۳۱۶، ۳۰ - حضرت ابن عباس رض بیان کرتے ہیں کہ جس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے تو آپ نے یہ کلمات پڑھے اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب لوگوں نے "ان الناس قد جمعوا لکم فاخشوھم" عرض کیا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمہ فرمایا - حصن حصین صفحہ ۳۱۶ -

۳ ابوداؤد رح - نسائی رح - ابن ماجہ رح - ابن ابی شیبہ رح - طبرانی فی الاوسط - حصن حصین صفحہ ۳۱۶ -

۴ اسماء بنت عمیس رض - طبرانی فی کتاب الدعا - حصن حصین صفحہ ۳۱۶ -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَآ اُشْرِكُ

اللہ اللہ ہی میرا رب ہے نہیں شریک ٹھہراتا ہوں میں

بِهٖ شَيْئًا - اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ

اُس کے ساتھ کسی شے کو اللہ اللہ ہی میرا رب ہے

لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ۱ بار

نہیں شریک ٹھہراتا ہوں میں اُس کے ساتھ کسی شے کو ۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا

بھروسہ کیا میں نے اُس زندہ پر جو کبھی

يَمُوْتُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ

نہیں مرے گا اور تعریف سب اُس اللہ ہی کیلئے ہے جس کی

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ

کوئی اولاد نہیں اور نہیں ہے

لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَ لَمْ

اُس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور نہیں

يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ

اُس کا کوئی مددگار کمزور ہونے کی وجہ سے اور

كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۱ بار

بڑائی بیان کرتے رہو اُس کی خوب بڑائی ۔

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا

اے اللہ! تیری ہی رحمت کی امید رکھتا ہوں میں

فَلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ طَرْفَةَ

بس نہ حوالے کر مجھے میرے نفس کے لمحہ بھر کے لیے بھی

عَيْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِىْ شَاْنِىْ

اور درست فرما میرے تمام

ع - ابی بکرۃ الثقفی رض - ابوداؤد و مس - ابن حبان ۲/۲ - طبرانی ۲/۲ - ابن ابی شیبہ - حصین صفحہ ۳۱۸ -

ط - عائشہ صدیقہ رض - ابن حبان رح - حصن حصین صفحہ ۱۰۱۳۰ - ۱۲ - طب - حاکم رح - ابوہریرہ رض - حصن حصین صفحہ ۱۲۰۶-۱۳۰ -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَاقَیُّوْمُ

کُلّه — ۱ بار
کام
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ — ۱ بار
کوئی معبود نہیں مگر تو ہی
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ
اے زندہ! اے قائم رکھنے والے! تیری ہی رحمت کی
اَسْتَغِیْثُ — ۱ بار
فریاد کرتا ہوں۔
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ — سجدہ میں بار بار
اے زندہ! اے قائم رکھنے والے!
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو
اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ — ۱ بار
بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَ
اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور
ابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ
بیٹا ہوں تیرے بندے کا اور بیٹا ہوں تیری بندی کا
نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ
میری چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے جاری ہے میرے اوپر
حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ
تیرا حکم عین عدل ہے میرے متعلق تیرا فیصلہ
اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَكَ
میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کا واسطہ دے کر

دعا ضرور قبول فرمائی ہے۔ سعد بن ابی وقاص رض۔ ترمذی رح۔ نسائی رح۔ حاکم رح۔ عثمان بن عفان رض۔ حاکم رح۔ احمد رح۔ بزار رح۔ ابو یعلی رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۱۸۔

ف۵ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جس کسی آدمی کو جو رنج و غم میں مبتلا ہو گیا ہو یہ دعا کی تو اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام ضرور اس کا غم دور فرما دے گا اور اس کے رنج کو خوشی سے بدل دے گا۔ اللھم انی عبدک تا آخر۔

ابن مسعود رض۔ ابن حبان رح۔ احمد رح۔ حاکم رح۔ بزار رح۔ ابو یعلی رح۔ ابن ابی شیبہ رح۔ طبرانی رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۱۸۔

ف۱ ابی بکرۃ الثقفی رض۔ ابو داؤد رح۔ ابن حبان رح۔ ابن ابی شیبہ رح۔ حصن حصین۔ ابن السنی رح۔ صفحہ ۳۱۸۔

ف۲ ابن مسعود رض۔ حاکم رح۔ ابن السنی رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۱۸۔

ف۳ علی المرتضی کرم اللہ وجہہ۔ نسائی رح۔ حاکم رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۱۸۔

ف۴ سعد بن ابی وقاص رض۔ ابن السنی رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۱۸۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ

جس سے تو نے اپنی ذات کو موسوم فرمایا یا تو نے نازل فرمایا اسے

فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا

اپنی کتاب میں یا تعلیم دی تو نے اس کی کسی کو

مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ

اپنی مخلوق میں سے یا خاص کر کے رکھ لیا تو نے

بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ

اس کو خزانۂ غیب میں اپنے پاس

اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ

کہ بنا دیویسے تو قرآن بزرگی والے کو

رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ

بہار میرے دل کی اور نور میری آنکھ کا

وَجِلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ

اور ذریعہ ازالہ میرے غم کا اور دور کرنے والا

هَمِّيْ ۱ بار

میری تشویش کا

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں

اِلَّا بِاللّٰهِ ۱ بار

ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۱ بار

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

کی (ابن عباس رض۔ ابوداؤد رح ابن حبان رح) جو شخص بکثرت استغفار کرتا رہے (ابن عباس رض) تو اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام اسے ہر تنگی سے رہائی اور ہر غم سے نجات دے دے گا اور ایسی جگہ سے روزی دے گا جہاں کا گمان بھی نہ ہوگا۔ ابن عباس رض۔ ابوداؤد رح۔ نسائی رح۔ ابن ماجہ رح۔ ابن حبان رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۱۹۔۳۲۰۔

ف۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہا تو (یہ) دوا ہوگی اس کے لیے ننانوے بیماریوں کی جن میں سب سے ہلکی بیماری غم ہے۔ ابن ابی الدنیا، حاکم رح، طبرانی رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۱۹۔۳۲۰۔

ف۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص استغفار کی پابندی کرے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب کسی بلا کا اندیشہ یا خوفناک بات کا خیال ہو یا کوئی اہم معاملہ درپیش ہو۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ
کافی ہے ہمیں اللہ اور بہتر ہے وہ کارساز،

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ا بار
اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہم نے

جب کوئی مصیبت آپڑے

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ
ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اُسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے،

اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ
اے اللہ! تیرے ہاں ثواب کی امید رکھتا ہوں

مُصِيْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِيْهَا وَ
اپنی مصیبت پر مجھے اجر عطا فرما اس مصیبت میں اور

اَبْدِلْنِیْ مِنْهَا خَيْرًا ا بار
بدل عطا فرما مجھے اس کا اچھا بدل

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ
ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اُسی کی طرف

رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ
لوٹ جائیں گے اے اللہ! اجر عطا فرما مجھے میری

مُصِيْبَتِیْ وَ اَخْلِفْ لِیْ خَيْرًا
اس مصیبت میں اور اس کی جگہ عطا فرما مجھے بہتر چیز

۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم کسی بلا کا اندیشہ یا خوفناک بات کا خیال ہو یا کوئی اہم معاملہ درپیش ہو تو کہے: حسبنا اللہ و نعم الوکیل علی اللہ توکلنا۔ ابی سعید الخدری رض - ابو بکر الشیبی رح - ترمذی رح - حصن حصین صفحہ ۳۲۱ -

۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اگر کوئی مصیبت آپڑے تو کہنا چاہیے انا للہ و انا الیہ راجعون اللہم عندک احتسب مصیبتی فاجرنی فیہا و ابدلنی منہا خیرا۔ ابن عباس رض - ترمذی رح - نسائی رح - ابن ماجہ رح - حصن حصین صفحہ ۳۲۱ -

۳ ام سلمہ رض - مسلم رح - حصن حصین صفحہ ۲۲ - ۳۲۱ -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

مِنْهَا ۱ بار

اس سے

جب کسی سے خوف زدہ ہو

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا

اے اللہ! کافی بن جا تو ہی ہمارے لیے اس کے مقابلے

شِئْتَ ۱ بار

میں جس طرح تو چاہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ! ہم پناہ لیتے ہیں تیری

مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَنَدْرَاُ

ان کی شرارتوں سے اور سپر بنا کر رکھتے ہیں

بِكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ ۱ بار

تجھے اُن کے مقابلے میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَجْعَلُكَ

اے اللہ! میں کرتا ہوں تجھے

فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاَعُوْذُ بِكَ

اُن کے مقابلے میں اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۱ بار

اُن کی شرارتوں سے

جب کسی بادشاہ یا ظالم کا خوف ہو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَعَزُّ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت زیادہ قوت والا ہے

۲ و ۳ ابی موسیٰ رض - ابی عوانہ رح - حصن حصین صفحہ ۲۲-۳۲۱ -

۴ ابن عباس رض - طبرانی موقوفاً - ابن ابی شیبہ رح - ابن مردویہ رح - حصن حصین صفحہ ۳۲۳ -

۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کبھی تم کسی سے خوف زدہ ہو تو کہو اللّٰهم اکفناہ بما شئت - "روایت صحیح ہے" ابو نعیم وغیرہ نے اسے اپنی کتاب مستخرج علی مسلم میں بیان کیا ہے - حصن حصین صفحہ ۲۲-۳۲۱ -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ
اپنی تمام مخلوق سے اللہ بہت زیادہ طاقتور ہے

مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ اَعُوْذُ
اُس سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کھاتا ہوں پناہ لیتا ہوں میں

بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اُس اللہ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر

هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ
وہی تھام کر رکھنے والا ہے آسمان کو

تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
زمین پر گرنے سے مگر اُس کے حکم سے

مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّ
فلاں (یہاں نام لو) بندے کے شر سے اور

جُنُوْدِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ
اُس کے لاؤ لشکر سے اور اُس کے خدّام سے اور اُس کے حامیوں سے

مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ
جن ہوں یا انسان اے اللہ!

كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ
بن جا تو میرے لیے پناہ دہندہ اُن کے شر سے

جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَ عَزَّ
بلند برتر ہے تیری تعریف اور غالب ہے

جَارُكَ وَ لَآ اِلٰهَ
تیری پناہ لینے والا اور کوئی معبود نہیں ہے

غَيْرُكَ ۳ بار
تیرے سوا

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ
اے اللہ! ہم پناہ لیتے ہیں تیری

اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَحَدٌ مِّنْهُمْ
اس بات سے کہ زیادتی کرے ہم پر کوئی ان میں سے

اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۱ بار
یا سرکشی کرے وہ (ہم پر)

اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَ
اے اللہ! معبود جبرائیل اور

مِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ
میکائیل اور اسرافیل کے اور معبود

اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے

عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا
عافیت عطا فرما مجھے اور نہ مسلط کر کسی کو

مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَّا
اپنی مخلوق میں سے میرے اوپر ایسی چیز کے ساتھ جس کی

طَاقَةَ لِيْ بِهٖ ۱ بار
طاقت نہ ہو مجھے

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ
دل سے راضی ہوا میں اللہ کو رب اور

بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ
اسلام کو دین اور محمدؐ کو

نَّبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ حَكَمًا وَّ
نبی اور قرآن کو فیصلہ کرنے والا اور

ھ ابن عباس رضؓ - دارمی ۱/۱ موقوفاً - حصن حصین صفحہ ۲۲ - ۳۲۳ -

ھ۲ عقبہ بن یزید الصحبیؓ . ابن ابی شیبہ ۱/۱ موقوفاً - حصن حصین صفحہ ۳۲۲-۳۲۳ -

ھ۳ ابو المجلز رحمہ - ابن ابی شیبہ رح -
موقوفاً حصن حصین صفحہ ۳۲۳ -

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ

بعدد کل معلوم لک و بعدد خلقک و رضی نفسک و زنۃ عرشک و مداد کلماتک

یا حی استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم و اتوب الیہ یا قیوم

امامًا ۱ بار

پیشوا تسلیم کرکے

جب شیطان وغیرہ سے ڈرو

اعوذ بوجہ اللہ الکریم

پناہ پکڑتا ہوں بیچ ذات اللہ کی جو بزرگ ہے

النافع وبکلمات اللہ التامات

نفع رساں ہے اور اللہ کے ان کلمات کاملہ کی

التی لا یجاوزھن بر و

نہیں تجاوز کرسکتا ہے جن سے کوئی نیک اور

لا فاجر من شر ما خلق

نہ کوئی بد اس چیز کے شر سے جس کو پیدا کیا ہے اس نے

و ذرأ و برأ و من شر

اور پھیلایا ہے اس نے اور وجود بخشا ہے اس نے اور اس چیز کے شر سے

ما ینزل من السماء و من

جو اترتی ہے آسمان سے اور اس چیز کے

شر ما یعرج فیھا و من

شر سے جو چڑھتی ہے اس میں اور اس چیز کے شر

شر ما ذرأ فی الارض و

سے جس کو پیدا کیا ہے اس نے زمین میں اور

من شر ما یخرج منھا

اس چیز کے شر سے جو نکلتی ہے اس سے

و من شر فتن اللیل و

اور رات دن کے فتنوں کے

ھ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اگر شیطان وغیرہ سے ڈرے تو پڑھنا چاہیے اعوذ باللہ بوجہ اللہ الکریم النافع تا آخرہ ۔ ابن عباس رض احمد رح ۔ طبرانی رح فی الکبیر ۔ اور عبدالرحمن بن حنبش رض ۔ نسائی رح ۔ طبرانی رح ۔ ابن ابی شیبہ رح ۔ ابو یعلی رح ۔ حصن حصین صفحہ ۶ ۔ ۳۲۵ ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

النَّهَارِ وَ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ

شر سے اور اس چیز کی برائی سے جو رات کے وقت آئے

اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ

مگر رات کے وقت آنے والی وہ چیز جو بھلائی لے کر آئے

يَّا رَحْمٰنُ ۱ بار

اے بے حد مہربان! (مجھ پر رحم فرما)۔

جب چھلاوہ ظاہر ہو

پکار کر اذان کہو[۱]

زور سے[۲] آیۃ الکرسی پڑھو

جب ڈر جاؤ

اَعُوْذُ[۳] بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ پاک کے کلمات

التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ

کاملہ کی اس کے غضب سے اور

شَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ هَمَزَاتِ

اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے

الشَّيٰطِيْنِ وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۱ بار

وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

[۱] ابی مسعود رض۔ مسلم رح۔ بزار رح۔ جابر رض۔ ابن ابی شیبہ رح۔ حصن حصین صفحہ ۶۔۳۲۵۔

[۲] ابی ایوب رض۔ ترمذی رح۔ ابن ابی شیبہ رح۔ حصن حصین صفحہ ۶۔۳۲۵۔

[۳] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جو شخص ڈر جائے تو اس کو یہ پڑھنا چاہیے: "اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من غضبہ الخ" ابن عمرو رض۔ ابو داؤد رح۔ ترمذی رح۔ نسائی رح۔ حصن حصین صفحہ ۶۔۳۲۵۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب کسی بات کا دباؤ آ پڑے

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ۱ بار

کافی ہے مجھے اللہ اور بہتر ہے وہ کارساز

جب کوئی پسند (مرضی) کے خلاف بات ہو

بِقَدَرِ اللّٰهِ وَ مَا شَآءَ فَعَلَ ۱ بار

تقدیر الٰہی سے ہوا اور جو چاہا اس نے وہ کیا

جب کوئی معاملہ دشوار ہو

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ ۱ بار

اے اللہ! کوئی بھی کام آسان نہیں ہے مگر وہ جس کو تو بنا دیوے آسان اور تو بنا دیتا ہے نرم زمین کو سخت زمین جب چاہتا ہے تو

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا ۱ بار

اے اللہ کوئی آسان نہیں مگر جسے تو آسان کر دے اور تو سخت کر دینے والا ہے جب چاہے آسان کو

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

---

۳ اللّٰهم لا سهل الا ما جعلته سهلاً وانت تجعل الحزن سهلاً اذا شئت
انس رض / ابن حبان رح
ابن سنی رح
حصن حصین صفحہ ۳۶-۳۲۵

۴ حضرت انس بن مالک رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا
اللّٰهم لا سهل الا ما جعلته سهلاً وانت تجعل الحزن اذا شئت سهلاً
عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح
صفحہ ۹۵
شمار ۳۵۱

۱ عوف بن مالک الاشجعی رض ... ابو داؤد ... حصن حصین صفحہ ۳۲۵-۲
۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ...
۳ ... حصن حصین صفحات ۳۲۵-۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

جب کسی سے خوف ہو تو کہو

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَمَا

اے اللہ اے پروردگار سات آسمانوں کے اور جو کچھ

فِیۡھِنَّ وَرَبَّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ رَبَّ

ان میں ہے اور پروردگار عرش عظیم کے (اور) رب

جِبۡرَئِیۡلَ وَمِیۡکَائِیۡلَ وَاِسۡرَافِیۡلَ کُنۡ

جبرئیل (علیہ السلام) اور میکائیل (علیہ السلام) اور اسرافیل (علیہ السلام) کے تو میرے

لِیۡ جَارًا مِّنۡ فُلَانٍ وَّاَشۡیَاعِہٖ اَنۡ

لئے پناہ بن فلاں اور اس کے متعلقین سے کردہ مجھ

یَّفۡرُطُوۡا عَلَیَّ اَوۡ اَنۡ یَّطۡغَوۡا عَلَیَّ اَبَدًا

پر زیادتی کریں یا سرکشی کریں مجھ پر کبھی۔

عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآءُکَ وَلَآ اِلٰہَ

تیری پناہ مضبوط ہے اور بزرگ ہے تیری ثنا اور نہیں کوئی معبود

اِلَّآ اَنۡتَ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ ۱بار

مگر تو ہی اور نہیں قوت اور طاقت مگر تیرے (دینے کے) ساتھ

جب بھنور میں پھنس جاؤ تو کہو

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَا

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو مہربان نہایت رحم والا ہے اور نہیں

حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ بار

طاقت اور نہیں قوت مگر اللہ بلند عظمت والے کے ساتھ

ف: بھنور سے مراد دریا ہی کا گرداب نہیں، بلکہ ہر قسم کی مصیبت و بلا ہے۔

۹۳ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تجھ کو کسی سے کوئی خوف ہو تو کہہ اللھم رب السموات السبع و مافیھن ..... الخ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۸۰، شمار ۳۴۳۲

۹۴ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اے علی رضی اللہ عنہ کیا میں تجھے ایسے کلمات سکھا دوں کہ جب تو بھنور میں پڑ جائے تو پڑھے۔ میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان کرے۔ کس قدر بھلائی کی باتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو تسلیم فرمائی ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تو بھنور میں پڑ جائے تو کہہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ..... الخ تو اللہ تعالیٰ جو چاہیں گے ہر قسم کی بلائیں دور فرمادیں گے
عمل الیوم واللیلہ ابن سنی صفحہ ۹۰ شمار ۳۳۶

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

جب کسی حاکم یا ظالم کا خوف ہو تو کہو،

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

اے اللہ پروردگار سات آسمانوں کے

وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ لِّىْ

اور پروردگار عرش عظیم کے فلاں اور اس کے

جَارًا مِّنْ فُلَانٍ وَّ اَحْزَابِهٖ

گروہ اور جماعت سے میری پناہ بن

وَ اَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

جنوں سے ہوں یا انسانوں سے

اَنْ يَّفْرُطُوْا عَلَىَّ وَ اَنْ يَّطْغَوْا

کہ مجھ پر زیادتی یا سرکشی کریں

عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ

عزت والی ہے تیری پناہ اور بزرگ ہے تیری ثنا

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۱بار

اور تیرے بغیر کوئی معبود نہیں

کنز العمال جلد اول
صفحہ ۳۰۰
شمار ۵۰۱۸

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب کوئی رنج دینے والا معاملہ درپیش ہو، تو ایک مکان میں علیحدہ ہو جاؤ اور کہو

يَا كٓهٰيٰعٓصٓ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ
اے کٓهٰيٰعٓصٓ اے نور اے قدوس

يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ يَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ
اے پہلوں سے پہلے اے پچھلوں سے پیچھے

يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۳ بار
اے زندہ اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم

اِغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُحِلُّ النِّقَمَ
بخش دے مجھ کو وہ گناہ جو لانے والے ہیں سختی کو

وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ
اور بخش دے مجھے وہ گناہ جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں

وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُوْرِثُ النَّدَمَ
اور بخش دے میرے لئے وہ گناہ جو ندامت کا وارث بنا دیتے ہیں

وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ الْقِسَمَ
اور بخش دے میرے لئے وہ گناہ جو تقسیم کو روک دیتے ہوں

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ سے روایت ہے کہ جب ان کو کوئی رنج دینے والا معاملہ پہنچتا تو وہ ایک مکان میں علیحدہ ہو جاتے اور تین بار کہتے: یا کٓهٰيٰعٓصٓ یا نور یا قدوس ... الخ (تین بار) پھر اغفر لی الذنوب التی تحل النقم الخ

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۹ شمار ۵۰۰۸

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

اور بخش دے میرے لئے وہ گناہ جو

تُنْزِلُ الْبَلَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ

بلا اتارتے ہیں اور بخش میرے لئے

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ

وہ گناہ جو عصمتوں کو

الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ

پھاڑتے ہیں اور بخش میرے لئے وہ گناہ

الَّتِيْ تُعَجِّلُ الْفَنَا وَ

جو جلدی کریں فنا کو اور

اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

بخش میرے لئے وہ گناہ جو

تَزِيْدُ (فِي) الْاَعْدَآءِ وَ

دشمنوں کو زیادہ کریں اور

اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

بخش میرے لئے وہ گناہ جو

تَقْطَعُ الرَّجَا وَاغْفِرْ لِيَ

امید کو کاٹ دیں اور بخش میرے

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَرُدُّ الدُّعَآءَ

لئے وہ گناہ جو دعا کو واپس کر دیں

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

اور بخش میرے لئے وہ گناہ جو

تُمْسِكُ غَيْثَ السَّمَآءِ

آسمان سے بارش کو روک لیں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ
اور بخش میرے لئے وہ گناہ جو

تُظْلِمُ الْهَوَآءَ وَاغْفِرْ لِىَ
ہوا کو اندھیرا کر دیں اور بخش میرے

الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تَكْشِفُ
لئے وہ گناہ جو پردے کو

الْغِطَآءَ — ا بار
کھول دے

وحشت اور خوف کے وقت پڑھو

ل سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبِّ
پاکیزگی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی جو تمام عیبوں سے پاک ہے۔ فرشتوں

الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ جَلَّلْتَ السَّمٰوٰتِ
اور روح (جبرئیل علیہ السلام) کا رب ہے اے اللہ آپ نے ڈھانپ لیا ہے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ — ا بار
اور زمین کو عزت اور غلبے کے ساتھ

جب کوئی تنگی یا آفت پیش آئے تو کہو

ع يَا لَطِيْفًا بِخَلْقِهٖ يَا عَلِيْمًا بِخَلْقِهٖ
اے وہ ذات جو اپنی مخلوق پر مہربان ہے۔ اے وہ جو اپنی مخلوق کے

يَا خَبِيْرًا بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِىْ يَا
حال کو جانتا ہے۔ اے وہ ذات جو ان کی ضروریات سے باخبر ہے۔ تو مجھ پر لطف و

لَطِيْفُ يَا عَلِيْمُ يَا خَبِيْرُ — ا بار
مہربانی فرما اے لطیف اے علیم اے خبیر

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

ل حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور وحشت کی شکایت کی تو حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا (یہ) الفاظ کہو۔ سبحان الملک القدوس ... الخ اس شخص نے یہ پڑھا تو اس کے بعد اس کی وحشت دور ہو گئی۔
عمل الیوم واللیلۃ / ابن سنی رح صفحہ ۱۷۴ شمار ۴۳۹
و
کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۸۱ شمار ۳۴۴۷ عن براء رض

ع حضرت خضر علیہ السلام نے ایک بزرگ کو یہ دعا خواب میں سکھائی اور فرمایا کہ یہ ایک خزانہ ہے جو عرش کے نیچے ہے جب تجھے کوئی تنگی پیش آئے یا کوئی آفت نازل ہو۔ تو اس کو پڑھ لیا کرو۔ تنگی رفع ہو جائے گی۔ اور آفت سے خلاصی ہو گی۔
فضائل حج صفحہ ۲۱۶ / ۲۱۷
بحوالہ روض الریاحین
امام یافعی رح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

غم کے وقت یہ کہو

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ
اے اللہ نگہبانی کر میری اپنی اس آنکھ سے جو کبھی نہیں

وَاكْنُفْنِيْ بِكَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَ
سوتی اور آڑ میں لے لے مجھے اپنی قوت کے جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک

اغْفِرْ لِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا اَهْلِكَ وَ
سکتا اور بخش مجھے بوجہ اپنی اس قدرت کے جو تجھ کو مجھ پر حاصل ہے کہ پھر میں

اَنْتَ رَجَائِيْ رَبِّ كَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَهَا
ہلاک نہ ہوں اور تو ہی میری امید گاہ ہے اے رب بہتیری ایسی نعمتیں ہیں کہ تو نے

عَلَيَّ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِيْ وَكَمْ
دیں مجھے اور کم رہا بمقابلہ ان کے شکر میرا اور بہت سی ایسی

مِّنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِيْ بِهَا قَلَّ لَكَ
مصیبتیں ہیں کہ مبتلا کیا تو نے مجھے ان میں اور کم رہا ان پر

عِنْدَهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ
صبر میرا پس اے وہ کہ کم رہا نعمت کے

نِعْمَتِهٖ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَ
وقت شکر میرا پھر بھی محروم نہ کیا مجھے اور

يَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِيْ فَلَمْ
اے وہ کہ کم رہا مصیبت کے وقت صبر میرا پھر بھی ساتھ

يَخْذُلْنِيْ وَيَا مَنْ رَّاٰنِيْ عَلَى الْخَطَايَا
نہ چھوڑا میرا اور اے وہ کہ دیکھا مجھے گناہوں پر

فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ
پھر بھی فضیحت نہ کیا مجھے اے خوبیوں کے مالک جو کبھی

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا جب کوئی فکر یا غم پریشانی والی بات تجھے پیش آئے تو یہ دعا پڑھ کریں: اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ ... الخ
کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۸۱ نمبر ۳۴۲۹

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

لَا تَنْقَضِيْ اَبَدًا وَّ يَا ذَا النَّعْمَآءِ الَّتِيْ

فنا نہ ہوں گی اور اے انعامات فرمانے والے جس کی

لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ

کبھی شمار نہیں کی جا سکتی میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ

عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ

وَسَلَّمَ) وَعَلٰى اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ

اور ہمارے سردار حضرت محمد

(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَبِكَ اَدْرَاُ

صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور ہم دشمنوں اور ظالموں کو

فِيْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ وَالْجَبَابِرَةِ ابار

تیری ذات ہی کے سہارے دفع کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ

اے پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور

رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اكْفِنِيْ كُلَّ

پروردگار عرش عظیم کے کافی ہو جا تو مجھے ہر

مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ

مہم میں جس طرح سے چاہے تو اور جس جگہ سے چاہے

شِئْتَ ایار

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ... نے اللھم رب السموت السبع الخ ... اللہ تعالیٰ دور فرما دیتا ہے اس کے رنج

منتخب الحلال جلد اول
صفحہ ١٨٠
شمار ١٤٣٣

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب بچھو وغیرہ کاٹے تو یہ پڑھ کر دم کرو

بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ

مِلْحَةُ بَحْرٍ

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى

الْعٰلَمِيْنَ ط

جب کسی کو بچھو کاٹ لے

ڈنک کی جگہ نمک اور پانی ملو اور پڑھو

سورۃ الکٰفرون ۱ بار

سورۃ الفلق ۱ بار

سورۃ الناس ۱ بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب کسی دیوانہ پہ دم کرو

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

تین دن صبح وشام پڑھ کر دم کرو جب ختم کرو تو اپنا تھوک اکٹھا کر کے اُس دیوانے پہ ڈال دو۔

جب بچھو وغیرہ کے کاٹے کو جھاڑو

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة ۷ بار

جنگل میں شیر کا خوف ہو، تو کہو،

اَعُوْذُ بِرَبِّ دَانِيَالَ وَالْجُبِّ

میں دانیال اور جُبّ کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں

مِنْ شَرِّ الْاَسَدِ ۱ بار

شیر کے شر سے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب کسی پر جنّ و آسیب وغیرہ کا اثر ہو۔ تو اس پر یہ آیتیں پڑھ کر دم کر دو

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورِ اقدس و اکمل جناب رسُولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھا ہُوا تھا کہ ایک اعرابی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہُوا اور عرض کرنے لگا۔ ”یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا بیٹا بیمار ہے“۔ آپ صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ”کیا شکایت ہے“؟ اُس نے عرض کیا، ”جنّ آسیب وغیرہ کا اثر ہو گیا ہے“۔ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اُسے بُلا کر اپنے سامنے بٹھایا اور اُس پر یہ آیتیں پڑھ کر دم کر دیں۔ وُہ اِس طرح کھڑا ہو گیا گویا کبھی بیمار ہی نہ تھا۔

(حاکمؒ، ابنِ ماجہؒ، احمدؒ / حصن حصین صفحہ ۳۶۶/۱۷)

وُہ پُوری آیتیں یہ ہیں:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا بہت مہربان نہایت رحم والا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ

مالک انصاف کے دن کا تجھی کی ہم بندگی کریں اور

اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○

تجھی سے ہم مدد چاہیں چلا ہم کو راہ سیدھی

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ

راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے فضل کیا نہ وہ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ (فاتحہ)

جن پر غصہ ہوا اور نہ بہکنے والے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

اس کتاب میں کچھ شک نہیں

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

راہ بتاتی ہے ڈر والوں کو جو یقین کرتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

بن دیکھے اور درست کرتے ہیں نماز کو اور

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں اور جو یقین کرتے ہیں۔

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

جو کچھ اترا تجھ پر اور جو اترا تجھ سے پہلے

قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○

اور آخرت کو وہ یقین جانتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَ

انہوں نے پائی ہے راہ اپنے رب کی اور

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (بقرہ)

وہی مُراد کو پہنچے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور ایسا معبود جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی ہے معبود حقیقی

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ (بقرہ)

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی رحمٰن اور رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج

اللہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں جیتا ہے سب کا تھامنے والا ،

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی

نہیں پکڑتی اس کو اونگھ اور نہ نیند اس کا ہے جو

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ

کچھ آسمان اور زمین میں ہے کون ایسا ہے

یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

کہ سفارش کرے اس کے پاس مگر اس کے اذن سے جانتا ہے جو

اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ

خلق کے رُوبرو ہے اور پیٹھ پیچھے اور یہ نہیں گھیر سکتے

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ

اس کے علم میں سے کچھ مگر جو وہ چاہے گنجائش ہے

كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُهٗ

اس کی کرسی میں آسمان اور زمین کو اور تھکتا نہیں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ (بقرہ)

ان کے تھامنے سے اور وہی ہے اوپر سب سے بڑا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الْاَرْضِ ؕ

اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ

اور اگر کھولوگے اپنے جی کی بات یا

تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ

چھپاؤگے حساب لے گا تم سے اللہ پھر بخشے گا جس کو

يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

چاہے اور عذاب کرے گا جس کو چاہے اور اللہ سب چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ

قادر ہے مانا رسول نے جو کچھ اترا

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ

اس کو اس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے سب نے مانا

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۟ لَا

اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور کتابوں کو اور رسولوں کو ہم

نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَ قَالُوْا

جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے رسولوں میں اور بولے

سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ

ہم نے سنا اور قبول کیا تیری بخشش چاہیے اے رب ہمارے اور

اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

تجھی تک رجوع ہے اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی شخص کو

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

مگر جو اس کی گنجائش ہے اُس کو ملتا ہے جو کمایا اور اس پر پڑتا ہے

اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَآ

جو کیا اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں

اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

یا چوکیں اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا تو نے اگلوں پر

قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے جس کی طاقت نہیں

لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا قف وَاغْفِرْ لَنَا قف وَ

ہم کو اور درگزر کر ہم سے اور بخش ہم کو اور

ارْحَمْنَا قف اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

رحم کر ہم پر تو ہمارا صاحب ہے مدد کر ہماری

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (بقرۃ)

قوم کافر پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ

اللہ نے گواہی دی کہ کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا اور

الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا

فرشتوں نے اور علم والوں نے دی حاکم

بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (آل عمران)

انصاف کا کسی کی بندگی نہیں سوا اس کے زبردست ہے حکمت والا

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
تمہارا رب اللہ ہے جس نے بنائے آسمان
وَ الْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
اور زمین چھ دنوں میں پھر بیٹھا
عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ
تخت پر اوڑھاتا ہے رات پر دن اس کے پیچھے
حَثِيْثًا لا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ
لگا آتا ہے دوڑتا اور سورج اور چاند اور تارے
مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ
کام لگے اس کے حکم پر سن لو اسی کا کام ہے بنانا اور
الْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (اعراف)
حکم فرمانا بڑی برکت اللہ کی جو صاحب سارے جہان کا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج
سو بہت اوپر ہے اللہ وہ بادشاہ سچا کوئی حاکم نہیں اس کے سوا
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَ مَنْ يَّدْعُ
مالک اس خاصے تخت کا اور جو کوئی پکارے
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لا لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ لا
اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم جس کی سند نہیں اس کے پاس
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
سو اس کا حساب ہے اس کے رب کے نزدیک بیشک بھلا نہ پاویں گے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

الْكٰفِرُوْنَ ○ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

منکر — اور تو کہہ اے رب معاف کر اور مہر کر

وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (مؤمنون)

اور تو ہے بہتر سب مہر والوں سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○

قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○

پھر پڑھنے والوں کی یاد کر بیشک حاکم تمہارا ایک ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

رب آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان کے بیچ ہے

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ

اور رب مشرقوں کا ہم نے رونق دی دنیا والے

الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ○ وَحِفْظًا

آسمان کو ایک رونق جو تارے ہیں اور بچاؤ بنایا

مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ

ہر شیطان سرکش سے سن نہیں سکتے

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

اوپر کی مجلس تک اور پھینکے جاتے ہیں ہر طرف

جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○

سے ہانکے گئے اور ان کو مار ہے ہمیشہ

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

مگر جو اچک لایا جھپٹ سے پھر پیچھے لگا اس کو انگارا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ
چمکتا اب پوچھ ان سے یہ مشکل ہیں بنانے یا
مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ
جتنی خلقت ہم نے بنائی ہم ہی نے ان کو بنایا ہے ایک گارے
لَّازِبٍ ○ (صٰٓفّٰت)
چپکتے سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ
وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی جانتا ہے
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○
چھپا اور کھلا وہ بڑا مہربان رحم والا ہے
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی وہ بادشاہ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
پاک ذات چنگا امان دیتا پناہ میں لیتا
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
زبردست دباؤ والا صاحب بڑائی کا پاک ہے اللہ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
اس سے جو شریک بتاتے ہیں وہ اللہ ہے بنانے والا نکال کھڑا کرتا
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ
صورت کھینچتا اسی کے ہیں سب نام خاصے اس کی پاکی بولتا ہے
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
جو کچھ ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہی ہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ (حشر)

زبردست حکمت والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَ اَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

اور یہ کہ اونچی ہے شان ہمارے رب کی نہیں رکھی اس نے جورو

وَّلَا وَلَدًا ○ وَّ اَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا

اور نہ بیٹا اور یہ کہ ہمارا بے وقوف کہتا ہے

عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ○ (جنّ)

اللہ پر بڑھا کر باتیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ

تو کہہ وہ اللہ ایک ہے اللہ نرادھار ہے نہ کسی کو جنا

وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ (اخلاص)

اور نہ کسی سے جنا اور نہیں اس کے جوڑ کا کوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا

تو کہہ میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی ہر چیز کی بدی سے جو

خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○

اس نے بنائی اور بدی سے اندھیرے کی جب سمٹ آوے

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ

اور بدی سے عورتوں کی جو گرہوں میں پھونکیں اور بدی سے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمٰتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ (فلق)

برا چاہنے والے کی جب لگے جلنے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○

تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی لوگوں کے بادشاہ کی

اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○

لوگوں کے معبود کی بدی سے اس کی جو سنکارے اور چھپ جاوے

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ

وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ (ناس)

جنوں میں اور آدمیوں میں

بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ

مِلْحَةٌ بَحْرٍ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ... یہ منتر پیش کیا ... بسم اللہ شجۃ قرنیۃ ملحۃ بحر

علیہ وسلم نے اس کی اجازت دے دی۔ اور فرمایا کہ یہ منتر جنات کے عہد و پیمان میں سے ہے۔ یعنی جنات نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے یہ عہد و پیمان کر لیا تھا۔ کہ اس کے پڑھنے والے کو ضرر نہ پہنچائیں گے علماء کا اس بات پر اتفاق ہے۔ کہ اس منتر کے علاوہ کسی منتر کو بھی خواہ کسی زبان کا ہو جس کے معنی معلوم نہ ہوں۔ پڑھنا صحیح اور درست نہیں ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

صَلٰوةُ الْحَاجَةِ

جب کوئی حاجت ہو :

نفل	۲ رکعت
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اے اللہ تو ہمیں بخش دے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھی سے سلامتی مل سکتی ہے	
تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور عزت والے	۱ بار

پھر یہ دُعا مانگو

اَللّٰهُمَّ يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَّ يَا صَاحِبَ
اے اللہ اے ہر اکیلے کے مونس اور ہر

كُلِّ فَرِيْدٍ وَّ يَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّ
یگانہ کے یار اور اے نزدیک جو نہیں ہے دُور اور

يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَّ يَا غَالِبًا غَيْرَ
اے حاضر جو نہیں ہے غائب اور اے غالب جو نہیں ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

له حاجت کی نماز میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے، وہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ کی طرف کوئی حاجت ضرورت ہو تو وہ پورا وضو کرے اور دو رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ اور آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں فاتحہ اور آمن الرسول آخر تک پھر تشہد اور سلام کرے اور یہ دعا مانگے اس کی حاجت پوری ہوگی: اللّٰھم یا مونس کل وحید و یا صاحب کل فرید و یا قریبا الخ
غنیۃ الطالبین مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ھ صفحہ ۸۲/۵۸

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

مَغْلُوْبٌ اَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ

مغلوب میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے نام سے جو اللہ ہے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ

بڑا مہربان ہے بخشنے والا زندہ ہے قائم رکھنے والا جسے

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ وَ اَسْاَلُکَ

نہ اونگھ آوے اور نہ نیند اور تجھ سے مانگتا ہوں

بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تیرے نام سے جو اللہ ہے بڑا مہربان ہے بخشنے والا

الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ

زندہ ہے قائم جس کے آگے منہ جھک گئے

وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتْ مِنْہُ

اور آوازیں پست ہو گئیں اور دل ڈر گئے

الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ

یہ کہ رحمت بھیجے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

تَجْعَلَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا

میرا کام تو آسان کر دے

وَّ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ۱ بار

اور میری حاجت کو پوری کر دے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

صلوٰۃ الحاجت

وضو

تحیۃ الوضو — ۲ رکعتیں

نفل (بہ نیتِ حاجت) — ۲ رکعتیں

ف۱ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے)	۱ بار
ف۲ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ (بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے)	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ (اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور)	
مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا (تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے۔ بڑی برکت والا ہے تو اے)	
ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ (بزرگی اور عزت والے!)	۱ بار

حمد وثنا

اللہ تبارک وتعالیٰ عز وجل ذوالجلال والاکرام

مثلاً یوں کہو

ف۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: جس کسی کو اللہ یا کسی بندے سے حاجت پیش آئے تو اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت (بہ نیت حاجت) ادا کرے۔ پھر (خوب) اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد وثنا کرے۔ اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ پھر یہ دعا کرے: لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحٰن اللہ رب العرش العظیم الحمد للہ رب العٰلمین اسئلک موجبات رحمتک وعزائم مغفرتک والعصمۃ من کل ذنب والغنیمۃ من کل بر والسلامۃ من کل اثم

عبد اللہ بن اوفیٰ رض سے مروی ہے

لا تدع لی ذنبا الا غفرتہ ولا ھما الا فرجتہ ولا حاجۃ ھی لک رضا الا قضیتھا یا ارحم الراحمین

عبد اللہ بن اوفیٰ رض ترمذی رح حصن حصین صفحہ نمبر ۳۲۷ – ۳۲۸ — ترمذی رح حصن حصین صفحہ ۳۲۷

ف۲ ابن عباس رض بخاری رح مسلم رح مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۸۸ صفحہ ۱۹۰

ف۳ ثوبان رض مسلم رح مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۹۰ صفحہ ۱۹۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَ

پاک ہے اللہ اور اُسی کی تعریف ہے۔ اور

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ لَا حَوْلَ وَ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے، اور گناہ سے بچنے اور

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط اَلْاَوَّلُ

نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق سے وہی اول ہے

وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ

اور وہی آخر ہے اور وہی ظاہر ہے اور پوشیدہ ہے

يُحْيِىْ وَ يُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اُسی کے دستِ قدرت میں ہے بھلائی

وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۱ بار

اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ اور اُسی کی تعریف ہے

عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضٰى نَفْسِهٖ وَ

اُس کی مخلوق کی تعداد کے مطابق اور اس تعداد کے مطابق جو اس کو پسند ہے اور

زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ

جو وزن میں اُس کے عرش کے برابر ہے اور اُس کے کلمات

كَلِمَاتِهٖ ۳ بار

کی سیاہی کے برابر ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلَانَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

صلوٰۃ وسلام

بر سیدنا و مولانا و حبیبنا محمد النبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَدۡرِ

اے اللہ رحمت نازل فرما ماہ

التَّمَامِ

کامل پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوۡرِ

اے اللہ رحمت نازل فرما تاریکیوں کو بھگانے

الظَّلَامِ

والے نور پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِفۡتَاحِ

اے اللہ رحمت نازل فرما سلامتی کے گھر کی

دَارِ السَّلَامِ

چابی پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِفۡتَاحِ

اے اللہ رحمت نازل فرما احسان کے گھر کی

دَارِ الۡاِحۡسَانِ

چابی پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيۡعِ

اے اللہ رحمت نازل فرما اس ذات پر جو شفاعت

فِىۡ جَمِيۡعِ الۡاَنَامِ ۱۴ بار

کرنے والی ہے تمام مخلوق کی

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِ
محمدؐ پر اُن چیزوں کی تعداد کے مطابق جو اللہ کے

اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ
علم میں ہیں ایسی رحمت جو ہمیشہ ہمیشہ ہو جب تک

مُلْكِ اللّٰهِ ١١ بار
اللہ کی پادشاہی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَا اٰدَمَ وَ
محمدؐ پر اور ہمارے آقا آدمؑ پر اور

سَيِّدِنَا نُوْحٍ وَّسَيِّدِنَا
ہمارے آقا نوحؑ پر اور ہمارے آقا

اِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى
ابراہیمؑ پر اور ہمارے آقا موسیٰؑ پر

وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ
اور ہمارے آقا عیسیٰؑ پر اور جو ان کے درمیان ہوئے ہیں

مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ
انبیاء اور رسول

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ سَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ

اللہ کی رحمت ہو اور اُس کی سلامتی ہو اُن

اَجْمَعِیْنَ ۳ بار

سب پر

پھر یہ دُعا کرو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بُردبار

الْكَرِیْمُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ

بزرگی والا، پاک ہے اللہ جو عظمت والے

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

عرش کا مالک ہے سب تعریف اُس اللہ ہی کے لیے ہے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُكَ

جو تمام جہانوں کا رب ہے مانگتا ہوں میں تجھ سے

مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَائِمَ

اسباب تیری رحمت کے اور وسائل

مَغْفِرَتِكَ وَ الْعِصْمَةَ مِنْ

تیری بخشش کے اور حفاظت ہر

كُلِّ ذَنْبٍ وَّ الْغَنِیْمَةَ مِنْ

گناہ سے اور غنیمت جاننے کا جذبہ

كُلِّ بِرٍّ وَّ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ

ہر نیکی کو اور سلامتی ہر

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اِثْمٍ

گناہ سے

لَا تَدَعْ لِىْ ذَنْبًا اِلَّا

نہ چھوڑیے میرے کسی گناہ کو مگر اس طرح

غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا

کہ تو اسے بخش دے اور نہ چھوڑیے کوئی غم مگر اس طرح کہ

فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِىَ

تو اسے کھول دیوے اور نہ چھوڑیے گا کوئی حاجت جو

لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ

تیری مرضی کے تحت ہے مگر اس کو پورا فرمائے اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۱ بار

تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے!

"یا / اور"

صلوٰة الحاجت

وضو

تحیۃ الوضو ۲ رکعت

نفل (بہ نیت حاجت) ۲ رکعت

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

و اتوجه اليك بنبيك محمد نبي الرحمة يا محمد انى اتوجه بك الى ربي في حاجتي هذه لتقضى لي اللهم فشفعه في

ابی حنیف رض، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، حصن حصین صفحہ ۳۲۷-۳۲۸

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ... ذوالجلال والاکرام ... دو رکعت نماز ادا کرے ... اللهم انى اسئلك

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ ○ مَاشَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللهُ اَكْبَرُ — ۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللهَ — ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ
اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور

مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا
تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ — ۱ بار
بزرگی اور عزت والے!

پھر یہ دعا کرو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ
اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں

اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ
میں تیری طرف تیرے نبی محمدؐ کے طفیل جو رحمت کے

الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
نبی ہیں یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّیْ فِیْ
میں متوجہ ہوتا ہوں آپ کے وسیلہ سے اپنے رب کی طرف

حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِیْ اَللّٰهُمَّ
اپنی اس حاجت میں تاکہ وہ پوری کی جاوے میرے لئے اے

فَشَفِّعْهُ فِیَّ — ۱ بار
اللہ شفاعت قبول فرما آنحضورؐ کی میرے حق میں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

(یا) اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا

اے اللہ اے کبیر اے سمیع اے بصیر اے

مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَيَا

وہ کہ نہیں ہے شریک اس کا اور نہ مشیر اس کا اور اے

خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ وَيَا عِصْمَةَ

پیدا کرنے والے آفتاب اور مہتاب روشن کے اور اے پناہ

الْبَآئِسِ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ وَيَا رَازِقَ

مصیبت زدہ خائف پناہ جو کے اور اے روزی پہنچانیوالے

الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ

ننھے بچے کے اور اے جوڑنے والے ٹوٹی

الْكَسِيْرِ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ

ہڈی کے میں مانگتا ہوں تجھ سے مانگنا مصیبت زدہ محتاج

كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ اَسْئَلُكَ

کا سا مثل مانگنے بے قرار آفت زدہ کے سوال کرتا ہوں

بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيْحِ

میں تجھ سے بوسیلہ بندہائے عزت کے تیرے عرش میں سے اور بوسیلہ رحمت

الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَآءِ الثَّمَانِيَةِ

کی کنجیوں کے تیری کتاب میں سے اور بوسیلہ ان آٹھ ناموں کے جو

الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ

لکھے ہوئے ہیں رخ آفتاب پر یہ کہ کر دے تو

الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِىْ وَجَلَآءَ حُزْنِىْ

قرآن شریف کو بہار میرے دل کی اور کشائش میرے غم

رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا ابار

کی اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں (یہاں اپنی حاجت کہے) نعمت عطا فرما

الحزب الاعظم
ملا علی قاری رح
صفحہ ۲۲۵ - ۲۲۳

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

فہرست عنوان و مطالب کتاب العمل بالسنۃ المعروف بہ "ترتیب شریف"

حصہ سوم

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
	الادعیۃ مخصوصۃ بوقتٍ وّسببٍ (خاص اوقات پر پڑھنے والی دعائیں)	
۵۳۲	وضو کی دعائیں	۴۶۵
۵۳۳	دوران وضو کی دعائیں	〃
۵۳۴	کلی کرتے وقت 〃 〃	۴۶۶
۵۳۵	ناک میں پانی لیتے وقت	〃
۵۳۶	منہ دھوتے وقت	〃
۵۳۷	دایاں ہاتھ دھوتے وقت	۴۶۷
۵۳۸	بایاں 〃 〃 〃	〃
۵۳۹	سر کا مسح کرتے وقت	〃
۵۴۰	کانوں کا 〃 〃 〃	۴۶۸
۵۴۱	گردن کا 〃 〃 〃	〃
۵۴۲	دایاں پاؤں دھوتے وقت	〃
۵۴۳	بایاں 〃 〃 〃	۴۶۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَ زِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ